Revelation, Chapter 4

Part-1

مکاشفہ 4 باب (حصہ اوّل)

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برینہم

ناشرین: پاسٹر جاوید جارج اینڈ ٹائم میسج بیلیورز منسٹری پاکستان

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books.

Because this church has helped us to spread the End Time Message, which

was given to Brother William Marrion Branham

End Time Message Believers Ministry Islamabad Pakistan

پیغام .... مکاشفہ 4 باب حصہ (اوّل دوئم اور سوئم)

واعظ .... ریورنڈ ولیم میرئین برینہم

مقام .... جیفرسن ویل انڈیانا۔ یو۔ ایس۔ اے

دن .... حصہ اوّل 31 دسمبر 1960ء

مترجم .... پاسٹر فاروق انجم

تعداد 2000

اشاعت .... دسمبر 2019ء

End Time Message Believers Ministy Islamabad Pakistan

Revelation, Chapter 4-1

مکاشفہ 4 باب (حصہ اوّل)

1 میرا خیال ہے کہ یہ بہت سے لوگوں کا انداز ہے۔نوجوان بہن نے جو گیت گایا ہے اس کا آخری شعر بہت بہترین ہے۔ میں یقیناً اِس کی تعریف کرتا ہوں۔آج جبکہ ہم نئے سال کی رات میں ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اِس رات کے لئے اِس سے زیادہ مناسب اور کوئی گیت نہیں ہوسکتا۔

2 لگتا ہے کہ ہمارے نئے سال کا آغاز بڑا اچھا ہو رہا ہے، موسم خوب برفانی اور تر ہے، جو سال کے اِس حصہ میں انڈیانا کا مخصوص موسم ہے۔ میں یہاں جارجیا اور اوہائیو کے لوگوں کو بھی دیکھ رہا ہوں۔ بھائی ڈاچ اور سسٹر ڈاچ جانتے ہیں کہ اوہائیو میں بھی موسم اِسی طرح کا ہوتا ہے۔لیکن ہم ایک ایسی سرزمین میں جانے والے ہیں جہاں یہ سب کچھ نہیں ہوگا۔ سمجھے، یہ بات ہے۔

3 آج نئے سال کی رات ہے۔اور بلاشبہ تمام لوگوں نے قسمیں کھائی ہیں اور نئے سال کے لئے کچھ عہد کرنے والے ہیں لیکن یہ سب پرسوں تک ہی ٹوٹ جائیں گے۔آپ جانتے ہیں کہ آپ ہر سال ایک کروٹ بدلتے ہیں لیکن اگلے دن پھر اُسی طرح کے ہوجاتے ہیں۔

4 لیکن ایک بات ہے جو میں کہنا چاہوں گا، اور وہ یہ کہ جس طرح پولوس رسول نے کہا تھا کہ ''جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھتے ہوئے نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کرسکوں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بلایا ہے''۔ مجھے ایک ہی بات کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے یعنی گزشتہ سال کی کوتاہیوں کا، اور اپنی گزشتہ زندگی، اور انکساری کے ساتھ فقط فضل کا طلبگار رہوں تاکہ اُس نشان کی طرف دوڑا جاؤں جس کے لئے بلایا گیا ہوں ۔ مجھے یقین ہے کہ ہم سب کی گواہی یہی ہے اور ہم اِسی طرح سے محسوس کریں گے۔

5 مجھے افسوس ہے کہ آج رات موسم اتنا خراب ہے اور لوگ یہاں نہیں آسکے۔ میں نے بھائی نیول کو بلایا تھا لیکن مجھے معلوم نہیں ہوسکا کہ وہ یہاں آسکے ہیں یا نہیں۔اور بھائی سلیگز کینٹکی کی ریاست سے یہاں آ

گئے ہیں جہاں برف کی تہہ تین فٹ یا اس سے بھی گہری ہے۔ اُنہوں نے کچھ ایسی ہی حالت بیان کی ہے، اور بتایا ہے کہ دو دفعہ ایک کسان نے اُنہیں ٹریکٹر کے ساتھ کھینچ کر پہاڑی پر چڑھایا۔ اس لئے میں نے سوچا کہ ہمیں دو یا تین انچ برف سے پریشان نہیں ہونا چاہئے جب تک یہ اُس طرح نہ ہو جائے۔ لیکن یہاں سڑکوں پر سفر کرنا ممکن ہے اور لوگوں کی آمدورفت جاری ہے۔

6　　بلاشبہ آج وہ رات ہے جس میں ہم مختلف مقامات سے آئے ہوئے بہت سے خادموں سے کلام سنا کرتے ہیں۔ اور غالباً وہ مختلف علاقوں سے آدھی رات تک یہاں آتے رہیں گے۔ میرا خیال ہے کہ وہ بیٹھ کر دیکھتے رہیں گے کہ پرانا سال رخصت ہو رہا ہے اور نیا سال اپنا آغاز کر رہا ہے۔ اور عام طور پر وہ مذبح پر جھک کر دعا کرتے اور خدا کیساتھ عہد کرتے ہیں اور اپنے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔

7　　میں نے بھائی نیول کو فون کیا تھا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کیا وہ آ رہے ہیں میں نے اُن سے کہا تھا کہ اگر وہ نہ آئیں تو جہاں تک ہو سکا میں سلسلہ جاری رکھوں گا۔ اور اگر وہ صبح کو بھی نہ آ سکیں تو اُن کے آنے تک جس طرح مجھ سے ہو سکا میں کام جاری رکھوں گا۔ اور میں نے اُن کو بتایا کہ آج رات تقریباً پندرہ منٹ یا اِس سے کچھ زیادہ دیر کا پیغام دوں گا۔ اور میں دیکھ رہا ہوں کہ اور بھی بہت سے خادم یہاں آئے بیٹھے ہیں اور انتظار کر رہے ہیں۔

8　　پس میں نے سوچا کہ میں مکاشفہ کی کتاب پر پیغام دینا جاری رکھوں گا اور اِس کو جاری رکھتے ہوئے میں 4 باب سے آغاز کر رہا ہوں۔ اور اگر ہم اِسے اِس مرتبہ مکمل نہ کر سکے تو اگلی بار اِسے جاری رکھیں گے۔ اِس کے بعد ہم 5 باب اور پھر 6 باب کی طرف جائیں گے جیسے خداوند نے اِس میں ہماری مدد کی۔

9　　شروع کرنے سے پہلے میں بتانا چاہتا ہوں کہ تھوڑی دیر پہلے بھائی ڈرومونڈ اور اُن کی اہلیہ آ کر ملے تھے۔ اُن کے والد اور والدہ آج شام یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ آج ہی افریقہ سے واپس لوٹے ہیں جہاں وہ روحیں بچانے کی اور الٰہی شفا کی بڑی بڑی عبادات کراتے رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ خاتون اگلے روز اپنی دادی کے ہاں بھی گئی تھی اور وہاں اُنہوں نے جیل خانے میں عبادت کرائی اور گنہگار خداوند کے پاس آئے۔ یہ حیرت انگیز بات ہے کہ اِس نوجوان جوڑے کو خدا کس طرح استعمال کر رہا ہے۔ وہ بشارت کا کام کرنے کے لئے کچھ عرصہ کے لئے امریکہ میں ٹھہریں گے۔

10　　اگر آپ پادری لوگوں میں سے کوئی......اب میں بھائی ڈرومونڈ لکھنا چاہتا ہوں، یہ نام مجھ سے بالکل

گڈ مڈ ہو گیا ہے۔ یہ اپنے لئے کوئی انگریزی نام رکھ کر اِسے فراموش کیوں نہیں کر دیتے؟ آ یئے انہیں کوئی نمبر دے دیتے ہیں، جیسے آپ کہیں کیونکہ میں یہ لفظ ادا نہیں کر سکتا۔ اور میرا خیال ہے کہ ہم میں سے آدھے لوگ ایسا نہیں کر سکتے۔ میرا خیال ہے کہ آپ آسانی سے انہیں ڈرومونٹ کہہ سکتے ہیں اور سسٹر چارلوٹ ......اگر آپ خادموں میں سے کوئی انہیں دعوت دے سکے تو میں یقیناً چاہوں گا کہ آپ اپنی کلیسیا میں انہیں لے جا کر سنیں۔

11 یہ خاتون، یعنی بہن چارلوٹ محض ایک بچی ہے۔ وہ تھوڑی دیر پہلے میڈا کو اپنی گواہی سنا رہی تھی کہ انہیں افریقہ میں کیسے تجربات حاصل ہوئے۔ اور جو کچھ میں آپ کو بتا چکا ہوں اِس سے پرانے وقت واپس آ گئے ایسے لگتا تھا جیسے افریقی بول رہے ہوں۔ اور جیسے یہاں جنگ جاری ہے ایسے ہی وہاں بھی ہے۔

12 اگر آپ میں سے کوئی بھائی ڈرومونڈ اور سسٹر چارلوٹ کو عبادات کے لئے اپنی کلیسیا میں دعوت دینا چاہے تو ایم ایلروز **3945-7** پر بھائی ٹونی زیبل کو فون کر لے۔ اگر آپ میں سے کوئی خادم ایسا کرنا چاہے تو میں یقیناً اِس کی سفارش کروں گا کیونکہ یہ مخلص نوجوان اور بڑا اچھا مبلغ ہے جسے درحقیقت آغاز کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بے خوف اور اچھا نوجوان ہے میں اِسے بہت پسند کرتا ہوں۔ اب ایم ایلروز **3945-7** کو یاد رکھئے گا۔ میں اُن کا کارڈ یہاں رکھ رہا ہوں تا کہ اگر آپ مذکورہ نمبر نہ لکھ پائے ہوں تو آپ اِسے یہاں سے اٹھا سکتے ہیں یا آج رات مختلف عبادات کے دوران کسی وقفہ کے وقت بھی اِسے لے سکتے ہیں۔ اُن کا نمبر لے لیجئے اور اگر آپ خود انہیں اپنی کلیسیا میں بلانا چاہیں یا کسی ایسے شخص کو جانتے ہوں جو انہیں بلانا پسند کرے اُس کے لئے لے لیں کیونکہ یہ لوگ پورے امریکہ میں عبادات کرانے کے لئے پھریں گے۔

13 کیا یہ بڑی بات نہیں ہے؟ افریقہ اب امریکہ میں مشنری بھیجنے لگ گیا ہے۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں اُن کی ضرورت ہے، کیونکہ یہاں حالات وہاں کی نسبت زیادہ خراب ہیں۔

14 آپ میں سے کتنے لوگ خوش اور شادمان ہیں کہ خداوند نے اُنہیں کسی اور سال کے دوران بچایا تھا؟ اور اب ہم یہاں منزل کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا ہمارے تمام گناہ اور کوتاہیاں معاف کرے۔

15 اب میں ابتدا کرنے سے پہلے یہ کہنا چاہتا ہوں۔ میں آپ سب کو انتہائی کامیاب، انتہائی بابرکت، اور صحت مند نئے سال کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ آپ جسمانی، روحانی، معاشی اور مادی ہر لحاظ سے ترقی کریں۔ ہر چیز جو خدا آپ کو دے سکتا ہے میری دعا ہے کہ وہ آپ کو عطا کرے۔

16 اب میں خود ایک نئے سال میں داخل ہو رہا ہوں۔ خدا ہی جانتا ہے کہ آئندہ کیا ہوگا۔ ہمارے فیصلے درست طریقہ سے ہونے چاہئیں۔ ہم نے تمام تیاریاں کر لی ہیں بھائی جم نے بین الاقوامی سطح پر پوری دنیا سے موصول ہونے والے دعوت ناموں کو حاصل کرنے کی تیاری کر لی ہے اب دیکھئے کہ خداوند کس طرف راہنمائی کرتا ہے۔ اب میں آپ سب سے التماس کرتا ہوں کہ پورے دل سے میرے لئے دعا کریں کہ خدا مجھے کبھی راہنمائی کے بغیر نہ چھوڑے۔ میری تمنا یہ ہے کہ میں مخلص رہوں اور خدا کی راہنمائی سے محروم نہ ہوں۔ اب آپ سب کو نیا سال مبارک ہو۔

17 بعض اوقات لوگ غلط سمجھ لیتے ہیں۔ جب وہ کہتے ہیں ''بھائی برنہم، آپ ایسی جگہوں پر نہ جایا کریں جہاں آپ چلے جاتے ہیں یا جیسے دوسرے خادم کرتے ہیں......'' میں نے ایک بات سیکھی ہے۔ ہماری بائبل اور ہمارا خداوند ہمیں ایک سبق سکھاتا ہے اور وہ یہ کہ یسوع کوئی تماشہ گر نہیں تھا۔ یہ چیز اُس کے اندر نہیں تھی۔ اُس کے اندر تماشہ گری نہیں تھی۔ وہ ہرگز تماشہ گر نہیں تھا۔ اور میں نہیں مانتا کہ اُس کے شاگرد تماشہ گر ہو سکتے ہیں۔ اُنہوں نے کبھی خود کو تماشہ گر نہیں بنایا۔

18 یہیں پر میں سوچتا ہوں کہ ہم آج کشتی کھو چکے ہیں (ہو سکتا ہے یہ میرا ذاتی خیال ہی ہو) کیونکہ جب ہمیں سب کام زوردار طریقے سے کرنا چاہئے تو میرا خیال ہے کہ یہ مُقدّس ہونے سے بڑھ کر تماشہ سا معلوم ہوں گے۔

19 کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ خداوند کی پہلی آمد کے وقت جنہوں نے درحقیقت اُسے قبول کیا وہ بزرگ شمعون، جس کے بارے میں کبھی کسی نے سنا تک نہیں تھا لیکن وہ خداوند کا منتظر تھا اور ہیکل میں اندھی حنّا اور بیابان میں یوحنا بپتسمہ دینے والا۔

20 یوحنا نو سال کی عمر میں بیابان میں چلا گیا اور جب تک تیس برس کا نہ ہو گیا ظاہر نہ ہوا۔ بلکہ بیابان ہی میں رہا۔ اور وہ لوگ جنہوں نے خفیہ طور پر اُسے قبول کیا اور حلیم رہے وہ خداوند کی آمد کے متلاشی تھے۔ اُنہوں نے کبھی اجتماعات میں ہلچل نہ مچائی اور نہ بڑے بڑے نشان دکھانے کے لئے اِسے استعمال کیا اور نہ کبھی ریڈیو ٹی وی پر پیغام دیا۔ جو دوسری طرح کرنا چاہیں اُن کے لئے ٹھیک ہے لیکن میرے لئے یہ مسیحی نمونہ دکھائی نہیں دیتا۔

21 میں جانتا ہوں کہ ایک دفعہ خداوند کے بھائیوں نے اُس سے کہا تھا ''تو یہ معجزات اور اِن تمام کاموں کو کرتا ہے تو پھر تُو یروشلیم کیوں نہیں جاتا؟ ہم عیدِ فسح منانے جا رہے ہیں سردار کاہن کائفا اور باقی

سب کو بُلا اور اُن کو بتا۔ اُن کے سامنے یہ کام کرتا کہ وہ تیرے کاموں کو جانیں۔ تو ماہی گیروں اور دریا پار اور نچلے طبقہ کے لوگوں کے ساتھ کیوں بے کار محنت کر رہا ہے؟ تُو اِدھر کیوں نہیں آتا اور اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کیوں نہیں کرتا؟'' سمجھے؟

یسوع نے کہا ''تمہارے لئے تمام وقت ہیں لیکن میرا وقت ابھی نہیں آیا''۔ کیا آپ سمجھ گئے؟

23 ایک دفعہ یوحنا...... کلامِ مُقدّس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے آنے کے متعلق کہہ رکھا تھا اور بیان کیا تھا کہ جب وہ آئے گا تو...... یسعیاہ نے اُس کی پیدائش سے سات سو بارہ برس پہلے کہا تھا ''بیابان میں پکارنے والے کی آواز آئے گی''۔ پھر کہا ''تمام پہاڑ چھوٹے برّوں کی طرح اچھلیں کودیں، تمام پتے تالیاں بجائیں، تمام اونچی جگہیں پست کی جائیں اور تمام ٹیڑھی چیزیں ہموار کی جائیں''۔ اُس نے اِس طرح کی نبوت کی تھی۔

24 آپ اُس زمانہ کے خادموں کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں۔ اُنہوں نے اِس حوالہ کو دیکھ کر کہا ہوگا ''جب یہ عظیم نبی آئے گا تو ہر کسی کو معلوم ہو جائے گا۔ خدا آسمان کے سائبان کو تان دے گا آسمان کے دریچے کھل جائیں گے ایک آتشی رتھ نیچے آئے گا اور فرشتوں کی محافظت میں وہ زمین پر آئے گا''۔

لیکن جب وہ آیا تو ایک بے رونق چہرے والا منادتھا جو اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا کمر بند باندھے ہوئے تھا۔ شاید وہ تین تین چار چار مہینے تک نہاتا بھی نہیں ہوگا۔ بیابان سے نکل کر وہ گھٹنوں تک گہرے کیچڑ میں آن کھڑا ہوا اور منادی کرتے ہوئے کہا ''توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے''۔ وہ کبھی کسی شہر میں نہ گیا۔ اگر کوئی اُس کی سننا چاہتا تو شہر سے باہر دریائے یردن پر آ کر جو چاہتا سنتا۔ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے قوم کو ہلایا اُس نے دنیا کو ہلا دیا۔

26 اُن لوگوں کو جھنجھوڑا جا رہا تھا لیکن اُنہیں کچھ معلوم نہ تھا۔ جب یسوع آیا تو اُس نے بھی خود کو کبھی بڑے لوگوں کے سامنے پیش نہ کیا۔ وہ اپنوں کے پاس آیا۔ وہ اُن کے پاس آیا جو اُس کے متلاشی تھے۔ یہ مقام ہے جہاں کچھ ہلایا جاتا ہے۔ وہ آج بھی اسی طرح کر رہا ہے۔ پاک روح اُن کے پاس آتا ہے جن کو خدا نے بلایا ہوتا ہے۔ اِس ہلائے جانے کے عمل سے برگزیدہ دوچار ہوتے ہیں اُن کے لئے عظیم اور زوردار کام ہو رہا ہوتا ہے لیکن دنیا کو معلوم بھی نہیں ہو پاتا۔

27 وہ سمجھتے ہیں کہ یہ بڑی بڑی پھولدار چیزیں، عالمگیر نشریات، ٹیلی ویژن، لاکھوں ڈالروں کی عمارتیں

اور ایسے دیگر کام ہی بڑے کام ہیں ۔ یہ خدا کی نگاہ میں محض حماقت ہے ۔ خدا بڑی چیزوں پر نظر نہیں رکھتا ۔ جس چیز کو انسان حماقت کہتا ہے خدا اُسے عظیم کہتا ہے اور جسے انسان عظیم کہتا ہے خدا اُسے حماقت کہتا ہے ۔ ''خدا کو یہ پسند آیا کہ اِس منادی کی بے وقوفی کے وسیلہ سے ایمان لانے والوں کو نجات دے'' ۔

28 آپ کے خیال میں لوگ یوحنا کے بارے میں کیا کہتے ہوں گے؟ ''اُدھر ایک بوڑھے بے رونق چہرے والا آدمی ہے جو اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے بیابان سے آ نکلا ہے ۔ وہ دریائے یردن کے کنارے کیچڑ میں ننگے پاؤں کھڑا ہو جاتا ہے اور یہی اُس کا سلسلہ ہے ۔ کس نے کبھی ایسی چیز سنی ہے؟''

29 جب یسوع آیا تو اُنہوں نے کہا ہوگا ''ایک مسیحا جو اصطبل میں چارے کے ڈھیر پر پیدا ہوا اور ارد گرد مویشی ڈکارتے تھے؟ اور اُس کی ماں جو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہے جانے سے پہلے ہی ماں بن چکی تھی یہ تو شادی کی مُقدّس رسم کے ادا کئے جانے سے پہلے پیدا ہوا تھا ۔ اور کیا یہ شخص مسیح ہے؟'' اوہ، میرے خدا ۔ سمجھے؟ لیکن یہ عظیم چیز تھی وہ اِسے نہیں جانتے تھے ۔ اُنہیں کچھ معلوم نہ تھا ۔

30 اور آج بھی انجیل اِسی طرح عظیم ہے ۔ انجیل آج بھی پہلے سے بھی زیادہ زور سے جھنجھوڑ رہی ہے لیکن یہ کام بقیہ کے ساتھ ہو رہا ہے اُنہیں تیار کیا جا رہا ہے ۔

31 وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا ۔ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا تھا ''غیر قوموں کی طرف نہ جانا بلکہ اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا ۔ جب تم جاؤ اور جو کوئی تمہیں قبول کرے گا وہ مجھے قبول کرے گا ۔ جب تم کسی شہر میں داخل ہو اور وہ لوگ تمہیں قبول نہ کریں تو وہاں سے نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا تا کہ اُن کے لئے گواہی ہو ۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے روز سدوم اور عمورہ کا حال اس شہر کی نسبت زیادہ برداشت کے لائق ہوگا'' ۔ اور وہ تمام شہر جنہوں نے اُن آدمیوں کا انکار کیا آج راکھ کا ڈھیر بنے پڑے ہیں ۔ جس کسی نے اُنہیں قبول کیا وہ اِس گھڑی تک قائم ہے ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔ سمجھے؟ خدا بڑی دیر بعد جواب دیتا ہے لیکن وہ جواب دیتا ضرور ہے فکر نہ کیجئے ۔ میں اِس موضوع کو جاری نہیں رکھ سکتا ورنہ مکاشفہ کی طرف جا ہی نہ سکوں گا ۔

میں یسوع کو دیکھنا اور اُس کے چہرے پر نظر کرنا چاہتا ہوں
تا کہ اُس کے نجات بخش فضل کے ہمیشہ گیت گاتا رہوں
مجھے جلال کی راہوں میں اپنی آواز بلند کرنے دو

جب فکریں وا ہو جائیں گی اور میں اپنے گھر پہنچ کر خوشیاں مناؤں گا۔

32 میں اِسے پسند کرتا ہوں۔آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ بلکہ کیا آپ پہلے کھڑے ہونا پسند کریں گے؟ بائبل کہتی ہے ''جب تم کھڑے ہوئے دعا کرو تو ایک دوسرے کو معاف کرو''۔ کتنے لوگوں کی درخواست دعا کے لئے ہے وہ ہاتھ بلند کریں تا کہ نظر آ سکے۔یاد رکھئے خدا دیکھتا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے۔

33 ہمارے آسمانی باپ، ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام میں تیری الٰہی حضوری میں آتے ہیں یہ ہمیشہ کے لئے وہ کافی نام ہے جو آدمیوں کے درمیان بخشا گیا تا کہ آسمانی خاندان اور زمینی خاندان دونوں یسوع کے نام سے کہلائیں۔

خداوند، ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو ہماری شکرگزاری کو قبول فرما۔ پہلے اِس مرتے ہوئے سال کا آغاز کرتے ہوئے جسے ہم آج رات عبادت کرتے ہوئے شروع کر رہے ہیں تیری تعریف کرتے ہوئے شروع کر رہے ہیں، تیرا کلام سیکھتے ہوئے اور یہ معلوم کرتے ہوئے کہ 'خداوند یوں فرماتا ہے' کا کیا مطلب ہے۔ہم تیری شکرگزاری کے لئے کاغذ پر بہت سی باتیں لکھ سکتے ہیں جن باتوں سے ہم اِس سال بال بچے جہاں شیطان ہماری جان لے سکتا تھا لیکن تُو ابھی تک ہمارے ساتھ ہے۔ اِس لئے ہم ابھی تک آگے بڑھ رہے ہیں۔خداوند، ہمارا ایمان ہے کہ ہم اِس دنیا میں صرف اِس لئے پیدا ہوتے اور پرورش پاتے ہیں تا کہ تجھے عزت اور جلال دیں۔

باپ، ہم دعا کرتے ہیں کہ ہماری ہر نافرمانی اور ہر کوتاہی جو ہم نے اپنے پورے سفر میں کی ہے معاف فرما۔بخش دے کہ آج رات جب ہم اپنی غلطیوں کا اقرار کر لیتے ہیں تو انہیں بھول جائیں اور خداوند یسوع کے نام سے انہیں فراموشی کے سمندر میں دفن کر دیں جہاں سے انہیں دوبارہ نکالا نہیں جا سکے گا۔لیکن اب سے اُس مردِ کامل یسوع مسیح کے نشان کی طرف بھاگتے جائیں۔باپ، آج رات یہ بخش دے۔

35 جب تیرے خادم کلام پیش کریں تو اُن میں سے ہر ایک کو زندگی کے روح سے مسح کر، اور وہ ایسے منادی کریں جیسے پہلے کبھی نہ کی ہو اور آج رات کلیسیا میں پیغامات لے کر آئیں۔

36 اور ہم اِس چھوٹی سی چھت کے نیچے جمع ہوئے ہیں خداوند، تا کہ اِس کے لئے شکر کریں۔ہم شکرگزار ہیں کہ ہم گرمی حاصل کرنے کے لئے آگ کے پاس بیٹھے ہیں اور ہمارے سروں کے اوپر چھت موجود ہے اور یہی کچھ ضروری ہے۔

37 کیونکہ ہمارے خزانے اِس دنیا میں نہیں بلکہ آنے والے جہاں میں ہیں۔اے خدا، ہم وہاں جمع کر رہے ہیں جہاں ہمارا ایمان ہے کہ چور نقب نہیں لگا سکتا اور کیڑا خراب نہیں کر سکتا کیونکہ ہمارا خزانہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔باپ، ہماری دعا ہے کہ تو ہمیں بخش دے کہ ہم اپنی زندگی کے تمام باقی دنوں میں اِسی کی پرورش کریں۔

38 ہمیں مکمل خادم بنا۔خداوند، ہمارے اندر سے تمام برائی، تمام ماضی کو نکال دے۔ہماری زندگیوں سے تمام عداوت اور تمام کڑواہٹ نکل جائے تا کہ ہم تیرے سامنے حلیم اور شیرین ہوں۔خداوند، یہ بخش دے۔ یہ آنے والا سال ہماری زندگی کا سب سے عظیم سال ہو۔یہ بخش دے۔جب ہم تیرے پیغامات کا انتظار کر رہے ہیں تو آج رات ہمیں اپنا کلام عطا کر۔ہم یسوع کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔آمین۔(تشریف رکھئے)۔

40 اب میرے لیے گھڑیال کو دیکھنا قدرے مشکل سا ہے اور میں اپنے بھائیوں کو انتظار میں نہیں چھوڑ سکتا۔اِس لئے جتنی تیزی سے ممکن ہو سکا میں اِس حصّۂ کلام کو نپٹانے کی کوشش کروں گا۔اگر ہم اِسے مکمل نہ کر سکے تو کل صبح اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو اِس کو جاری رکھیں گے۔اور اگر بھائی نیول نہ آئے اور اگر خداوند نے چاہا تو پھر میں سنڈے سکول کے سبق کو جاری رکھنے کی کوشش کروں گا۔

41 اب یہ بھول نہ جائیے گا۔

ایک ہی طریقہ ہے، دعا ہی دعا
بلندتر مقاموں پر پہنچنے کا
دعا، دعا، ایمان کی دعا
لائے گی نیچے رحمتِ خدا

بس یہی طریقہ ہے جس سے آپ اِسے کر سکیں گے۔آئیے مل کر گائیں۔اب یہ نیا سال ہے۔ہمیں بہت سا وقت میسر ہے۔

ایک ہی طریقہ ہے، دعا ہی دعا
بلندتر مقاموں پر پہنچنے کا
دعا، دعا، ایمان کی دعا
لائے گی نیچے رحمتِ خدا

پس اگر ایمان کی دعا خدا کی برکتوں کو نیچے لا سکتی ہے تو آیئے دعا کرتے رہیں۔آج رات میں بہت خوش ہوں

کہ خدا کی بادشاہی میں ایسے نئے چہرے شامل ہوئے ہیں جو پہلے سال نہیں تھے۔اور میں مسلسل دعا کرتا رہا ہوں کہ ہر وقت مزید لوگ آتے جائیں۔اور تقریباً آدھوں کو ابھی تک یہ نہیں بتایا گیا کہ دوسری طرف کیا ہوگا۔

44 اب ہم مکاشفہ 4 باب کی طرف آئیں گے۔کیا کسی شخص کو بائبل کی ضرورت ہے؟ اگر آپ ہمارا ساتھ دینا چاہیں تو ہم نے یہاں کچھ بائبلیں رکھی ہوئی ہیں۔کوئی محافظ ذرا آگے آئے۔ہمارے پاس بائبلوں کی پوری قطار پڑی ہے۔کوئی محافظ یا منتظم یہاں آئے۔بھائی زیبل ،ایک اور آدمی کو آنے دیں۔اگر آپ دونوں طرف پہنچنا چاہتے ہوں تو ہم نشستوں کے درمیانی راستے میں چلیں گے۔جو کوئی بھی ہمارے ساتھ حوالے پڑھنے کے لئے بائبل لینا چاہتا ہو تو ایک آدمی بائبلیں اٹھا کر لے جائے اور جو کوئی بھی لینا چاہے اُسے دیتا جائے۔

46 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ مکاشفہ 4 باب کی طرف آئیں۔اور اگر آپ پچھلی طرف بیٹھے ہیں اور آگے آنا چاہتے ہیں تو آج رات ہمارے پاس بہت جگہ خالی ہے اور آپ اندر آ کر آرام حاصل کر سکتے ہیں اور سبق میں شامل ہو سکتے ہیں پڑھنے میں میری مدد کر سکتے ہیں اور جبکہ ہم یکجا ہیں تو اِس کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔یہاں نشستیں ہیں۔میں ایک جوڑے کو آتے دیکھ رہا ہوں۔یہاں پر دو نشستیں ہیں۔اُس اکیلے آدمی کے لئے اِدھر اکیلی نشست ہے۔یہاں پیچھے بھی نشستیں خالی پڑی ہیں۔میرا خیال ہے کہ آگ سلگانے والے بڑے ماہر لوگ ہیں۔

کتنے لوگ ہیں جو ہمارے حالیہ سبق سے لطف اندوز ہوئے آٹھ روزہ سات کلیسیائی زمانوں کے سبق سے؟ شکریہ۔یہ مجھے بہت اچھا لگا کیونکہ ان سے خود مجھے بھی بڑی برکت ملی ہے۔

49 جو کچھ یوحنا نے لودیکیہ کی کلیسیا سے کہا تھا اُس سے آگے بڑھ کر ہم چوتھے باب کی طرف آ رہے ہیں۔لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانے میں باقی تمام زمانوں سے زیادہ افراتفری کا عالم تھا۔

لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانے کا آخری حصہ سب سے زیادہ قابلِ رحم دیکھا گیا جس میں یسوع اپنی ہی کلیسیا کے باہر کھڑا تھا کیونکہ اُسے نکال دیا گیا تھا۔وہ دروازے پر دستک دے رہا تھا اور اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا۔کیا یہ گناہ سے بھرا ہوا نہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ کلام کے جتنے نوشتے میں نے پڑھے ہیں اُن میں سب سے افسوسناک یہ ہے جس میں یسوع اپنے ہی دروازے سے باہر کھڑا ہے۔اُس کی کلیسیا نے اُسے نکال دیا تھا اور وہ اُنہی کو بچانے کے لئے اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا۔''جو کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا میں اندر آ کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ''۔کیا یہ افسوسناک بات نہیں؟ آسمان کے خدا کو اُس کی

کلیسیا نے اپنی تنظیموں اور عقیدوں سے اپنے درمیان سے نکال دیا اور انہوں نے عقیدوں کو قبول کر کے خدا کو باہر نکال دیا تھا۔

51 یہ بھی اُسی دن کی طرح کا معاملہ ہے جس میں یسوع کو مصلوب کیا گیا تھا۔ اور یہ ایسا دن تھا جس میں انہوں نے ایک قاتل برابا کو قبول کر لیا اور یسوع کو مصلوب کر دیا۔ اپنے درمیان ایک ثابت شدہ قاتل کو آزاد چھوڑ دیا اور یسوع مسیح کو رد کر دیا اُس واحد شخص کو جو اُنہیں زندگی دے سکتا تھا۔

52 ہر تنظیم یہی کام کرتی ہے جو اس زمانہ میں پنتی کاسٹل تنظیم نے کیا ہے۔ انہوں نے دیکھا تھا کہ ہر تنظیم جونہی منظّم ہوئی وہ اُسی وقت مر گئی۔ اور تاریخ کے اوراق پر کوئی ایک بھی مثال نہیں ملتی کہ جب بھی کوئی کلیسیا منظّم ہوئی وہ اُسی وقت نہ مر گئی ہو۔ وہ جونہی منظّم ہوتیں، تمام نشان، عجائب، تمام نعمتیں اور ہر چیز انہیں چھوڑ دیتی۔ اور خداوند یسوع کو قبول کرنے کے بجائے جو انہیں زندگی دے سکتا تھا وہ سیدھے واپس جاتے اور دوبارہ اپنے درمیان کسی براابا کو چھوڑ دیتے۔ کیا یہ ایک خوفناک چیز نہیں ہے؟ اِس میں تعجب نہیں کہ خدا کو اُس کی کلیسیا سے نکال دیا گیا اور وہ اِس آخری کلیسیائی زمانے میں باہر کھڑا دستک دے رہا تھا اور اندر آنے کی کوشش میں تھا۔

53 ہم دیکھتے ہیں کہ مکاشفہ کی کتاب تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ پہلے تین ابواب پر مشتمل ہے جس کا تعلق کلیسیا سے ہے اِس میں کلیسیاؤں کے فرشتوں کے نام پیغام ہیں۔ اور پھر تیسرے باب کے بعد کلیسیا غائب ہو جاتی ہے اور 19 باب تک دوبارہ نظر نہیں آتی 19 باب میں وہ واپس آتی ہے۔ اِس وقت کے دوران خدا یہودیوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اس وقت سے لے کر عظیم شہر یروشلیم آتا ہے اور آخری وقت میں اسرائیل کے لوگوں پر مُہر کی جاتی ہے۔

54 پس آج رات ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ اِس کے فوراً بعد یوحنا نے پتمس کے جزیرہ پر دیکھا...... کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ پتمس کا جزیرہ ساحل سے کتنا دُور تھا؟ یہ کتنے فاصلہ پر تھا؟ یہ ساحل سے قریباً تیس میل دور تھا۔ اور پتمس کا گھیر کتنا تھا؟ کیا آپ کو اس کے جغرافیائی اعداد و شمار یاد ہیں؟ اِس کا گھیر تقریباً پندرہ میل تھا۔ رومی اِسے قیدیوں کو جلاوطن کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ یوحنا وہاں کس لئے تھا؟ اُس نے کیا کِیا تھا؟ کیا اُس نے کوئی چوری کی تھی؟ نہیں۔ کیا اُنہوں نے اِس لئے اُسے وہاں رکھا تھا کہ وہ لوگوں میں انتشار پھیلاتا تھا اور کوئی بُرا کام کر رہا تھا؟ نہیں۔ وہ کس لئے وہاں تھا؟ خدا کے کلام اور اُس کی گواہی دینے کے سبب

سے انجیل کی منادی کرنے کے سبب سے۔

55 کیا کسی مسیحی کے لئے اِس سے بہتر کچھ اور ہو سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ پس خدا نے اُسے جزیرے پر تنہا کس لئے رکھا تھا؟ ہمیں مکاشفہ کی یہ کتاب دینے کے لئے۔ دیکھئے، خدا جب چاہے ابلیس کی آنکھوں پر پٹی باندھ سکتا ہے۔ کیا وہ ایسا نہیں کر سکتا؟ وہ آسانی سے ایسا کر سکتا ہے۔ میں خدا سے محبت کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے تیز بننے کی ضرورت نہیں۔ سمجھے؟ اگر میں تیز ہوتا تو شاید اِس کے بارے میں سب کچھ بھول چکا ہوتا کیونکہ خدا سے زیادہ ذہین کوئی اور نہیں ہو سکتا۔

میرے پاس جو کچھ بھی ہے میں خود کو خدا کے سپرد کر دیتا ہوں اور جو کچھ وہ کہے وہی کرتا ہوں۔ بس یہی بات ہے۔ بعض اوقات یہ میری سوچ کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ لیکن میں اتنا جانتا ہوں اگر وہ راہنمائی کر رہا ہو تو وہ ذہین ہے۔ وہ جو کچھ کر رہا ہوتا ہے اُسے معلوم ہوتا ہے مجھے معلوم نہیں ہوتا۔ پس میں اُسے کرنے دیتا ہوں اور یہ بالکل درست ہوتا ہے۔ سمجھے؟ میں اُسے کام کرنے دیتا ہوں۔ بھائی نیول، یہ بات ہے۔ جی جناب، اُسے کام کرنے دیں۔ اُسی کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ کیا کرتا ہے مجھے علم نہیں ہوتا۔ سمجھے؟ اِسی لئے میں بڑے بڑے پھولوں کے لئے کوشش نہیں کرتا بلکہ خود کو عاجز کر کے کہتا ہوں ''باپ، تُو جس وقت چاہے میں حاضر ہوں''۔ میں ہمیشہ اسی طرح کرتا ہوں اور یہ ہمیشہ درست ہوتا ہے۔

56 ہمارے پاس مکاشفہ کی کتاب نہ ہوتی اگر یہ یوحنا کے لئے نہ ہوتی اور اگر یوحنا جزیرے پر نہ گیا ہوتا۔ ہمیں مکاشفہ کی کتاب دینے کے لئے یہ خدا کا طریقہ تھا۔ میرا خیال ہے کہ وہ وہاں تین سال تک رہا اور مکاشفہ کی کتاب تحریر کی۔

57 ہم نے اُسے 3 باب کی 22 آیت کے آخر میں اِس دعوت کے الفاظ کے ساتھ چھوڑا تھا ''جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے''۔

58 آئیے اب چوتھے باب کو شروع کریں۔

> اِن باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے اور جس کو میں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سنا تھا وہی فرماتا ہے کہ یہاں اوپر آ جا۔ میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔

59 ہم اِسے ایک ایک آیت کر کے دیکھیں گے۔ میں نے بہت سے حوالہ جات لکھ رکھے ہیں جو ایک کتاب بن گئی ہے، لیکن میں نہیں جانتا کہ ہم اِس میں کتنی دیر تک پہنچیں گے۔ خداوند ہماری راہنمائی کرے۔ اب دیکھئے کلام اِس طرح سے ہے:

اِن باتوں کے بعد......(یعنی کلیسیائی زمانوں کے بعد)......

60 اِس کے بعد جو کچھ بھی ہوگا وہ کلیسیا کے زمین پر سے اٹھائے جانے کے بعد ہوگا۔ دیکھئے ،آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد۔ اب یہ واپس اسرائیل کو لینے جا رہا ہے۔ کلیسیائی زمانوں کے بعد......کلیسیا مکاشفہ 19 باب میں پھر اپنے دولہا کے ساتھ واپس آتی ہے۔ شادی کے لئے خدا کی تعریف ہو۔

61 آیئے اِسے پڑھ کر دیکھیں۔ جب ہم آگے بڑھتے جائیں گے تو کیا آپ حوالے پڑھنا پسند کریں گے؟ ٹھیک ہے۔ آیئے مکاشفہ 19 باب پر چلیں۔ 19 باب کو ساتویں آیت سے پڑھنا شروع کریں۔ یہ مقام ہے جہاں کلیسیا دوبارہ ظاہر ہوتی ہے ورنہ 19 باب سے پہلے وہ کسی جگہ پر نظر نہیں آتی۔

آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُس کی تمجید کریں اِس لئے
کہ برّہ کی شادی آ پہنچی اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

62 میں آدھی رات تک اِس پر بول سکتا ہوں اور یہ آدھا بھی بیان نہ ہوگا۔ دیکھئے، ''اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا''۔

63 چارلی، نیلی اور راڈنی، اگلے روز ہم کس موضوع پر بات کر رہے تھے۔ سمجھے؟ جب ایلیاہ آتشی رتھ پر سوار ہو کر اٹھایا گیا تو اُس نے اپنی چادر الیشع کے لئے نیچے پھینک دی الیشع اُسے اوڑھے ہوئے واپس آیا اور دریائے یردن کو پار کر کے پہاڑ پر چلا گیا۔

64 جب کوئی مسیحی نجات حاصل کرتا ہے تو اُس کا چہرہ مسیح کی طرف ہو جاتا ہے پھر اُسے ایک کام خود کرنا ہوتا ہے۔ وہ یہ کہ اُسے خود کو تمام ناپاک عادات سے پاک کرنا، ہر بوجھ کو اتار پھینکنا اور خود کو تیار کرنا ہوتا ہے۔ دلہن نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔

65 اِس سے مجھے ایک کہانی یاد آ گئی ہے۔ مجھے آگے چلنے سے پہلے اِسے بیان کرنا چاہئے۔ بہت سال ہوئے، یہاں مغرب میں بہت بڑی آرمر اینڈ سوِفٹ پیکنگ کمپنی تھی۔ وہ اِس طرح کام کرتے تھے کہ مویشی اور کھیت خرید لیتے تھے۔ اُن کے پاس بہت مال و دولت تھا وہ تمام چھوٹے کھیت خرید لیتے تھے اور لاکھوں ایکڑ

رقبہ اُن کے پاس ہو جاتا تھا اور وہ حصوں میں مویشیوں کو تقسیم کر کے اتنا بڑا انظام چلاتے تھے۔ اُن کی اپنی پڑیاں ہوتی تھیں جن کے ذریعے وہ مویشیوں کو ایک سے دوسری چراگاہ میں لاتے تھے۔

66 آرمر اینڈ سوِفٹ کے پاس بہت بڑا کھیت تھا اُن کے پاس ایک فورمین تھا جس کی چار یا پانچ بیٹیاں تھیں۔ اور اُنہیں معلوم ہوا کہ آرمر کا بڑا بیٹا چراگاہ کی سیر کرنے کے لئے آرہا ہے۔ وہ ایک جوان اور کنوارا لڑکا تھا۔ اور اِن سب لڑکیوں کو یقین تھا کہ جونہی وہ لڑکا آئے گا تو وہ اُسے گھیر لیں گی۔ اِس لئے وہ سب تیار ہو رہی تھیں اور ہر ایک چیز کو تیار کر رہی تھیں۔

67 جب وہ وہاں آیا تو وہ اُسے ملنے کے لئے جا رہی تھیں۔ اُنہوں نے ملاقات کی تیاری کی، اپنے چست لباس پہنے جن پر بڑی بڑی جھالر لگی ہوئی تھی اور سروں پر ہیٹ پہنے ہوئے تھے ایسے لباس کو آپ جانتے ہیں۔ وہ پوری طرح مغربی لڑکیاں بنی ہوئی تھیں اور اُن میں سے ہر لڑکی کی کوشش تھی کہ اُس لڑکے کو پسند آ جائے۔

68 اُن کے پاس اُن کی ایک چچازاد بہن بھی رہتی تھی جس کے ماں اور باپ دونوں فوت ہو چکے تھے۔ وہ اُن کی چچازاد تھی اور تقریباً وہاں کے سب لوگوں کی غلام تھی۔ برتن دھونے اور اِس طرح کے تمام گھٹیا کام اُسی کو کرنا پڑتے تھے۔ اُس کے پاس کپڑے تک نہ تھے اُسے دوسروں کی اُترن لینا پڑتی تھی۔

69 پس جب لڑکے کے آنے کا وقت قریب آیا تو وہ سب گھوڑوں پر سوار ہوئیں اور اُسے خوش آمدید کہنے کے لئے اسٹیشن پر گئیں۔ وہ اپنی بندوقیں چلا رہی تھیں اور اُن کے گھوڑے ہنہنا رہے تھے۔ وہ اُسے چراگاہ تک لے کر آئیں۔ اُس رات اُنہوں نے ایک بڑی پارٹی کی۔ وہ باہر گھاس کے ڈھیر پر اور کانٹے دار باڑ کے پاس آئیں اُنہوں نے گانے گاتے، رقص کرتے ساری رات گزار دی۔ وہ وہاں دو یا تین دن کے لئے آیا تھا۔

71 اور اُن کی بیچاری چچازاد ......اب میں کسی چیز سے اِس کی تشبیہ بیان کرنے جا رہا ہوں۔ ہماری چچازاد بہنیں جو خوش لباس، بڑے بڑے مینار اور بہترین گرجے رکھتی ہیں اور وہ ڈھونڈتے رہتے ہیں کہ پنتی کاسٹلوں کے لئے کوئی بُرا نام استعمال کر سکیں۔ وہ بھی غلطیاں کرتے ہیں لیکن کبھی اُن کا ذکر نہیں سنا گیا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ وہ بہت مستند ہیں اس لئے اُن کے بارے کچھ سنا نہیں جاتا۔ لیکن کسی پنتی کاسٹل خادم کو کبھی کوئی غلطی کرنے دیں اور بھائیوں میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ وہ اُسے ملک کے ہر اخبار میں چھاپ دیں گے۔ جی جناب۔ اگر کوئی پنتی کاسٹل بھائی کسی بچے کے لئے دعا کرے اور وہ مر جائے تو ملک کے ہر اخبار میں یوں خبر آ جائے گی کہ ''الٰہی شفا محض مذہبی جنون ہے''۔

72 پھر ڈاکٹروں سے جتنے کیس ضائع ہو جاتے ہیں وہ اخباروں میں کیوں نہیں آتے؟ ''احمق کو چٹنی دینا ہنس (ایک پرندہ) کو دینے کے مترادف ہے''۔ سمجھے؟ اگر وہ ایسا کریں گے تو انہیں تمام مُردوں کا احوال لکھنے کے لئے اخباروں میں جگہ بھی نہیں مل سکے گی۔ اگر میں قبرستان میں جا کر کہوں ''جو کوئی الہٰی شفا کے باعث مر گیا ہو کھڑا ہو جائے'' اور پھر کہوں ''جو کوئی طبی علاج کراتا ہوا مر گیا ہو وہ کھڑا ہو جائے'' تو پہلے ایک کے مقابلہ میں یہ دس لاکھ ہوں گے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ پس اگر وہ ایک پر تنقید کرتے ہیں تو دوسرے پر بھی کریں۔ یہ سچ ہے۔ وہ ہر سال لاکھوں انسانوں کو ادویات اور آپریشنوں کے ذریعے مار دیتے ہیں لیکن اس کے خلاف کبھی لفظ تک نہیں سنا جاتا۔ سمجھے؟

73 پس اِس بیچاری لڑکی کو ہر سخت کام کرنا پڑتا تھا۔ ایک رات جب کھانا ہو چکا اور وہ رقص کر چکیں، اور اُن میں سے ہر لڑکی نے اپنے آپ کو سجا رکھا تھا۔ اور اس غریب لڑکی نے پرانا سا پھٹا ہوا لباس پہن رکھا تھا۔ ایک رات وہ کھانے کے بعد کھانے کے ہال میں بیٹھی تھی اُس نے برتن دھو لئے تھے اور استعمال شدہ پانی کو پھینکنے کے لئے وہ پچھلے صحن کی طرف گئی۔ جب وہ باڑ کے پاس پہنچی تو لڑکا وہاں باڑ پر جھکا کھڑا تھا۔ اُس نے کہا ''ہیلو''۔ وہ بہت شرمائی کیونکہ وہ منتظم اعلیٰ کا لڑکا یعنی چراگاہ کے مالک کا بیٹا تھا۔ اُس نے برتن کو نیچے کر لیا تاکہ وہ اُس کے پھٹے ہوئے کپڑے نہ دیکھ سکے اور پیچھے دیکھتے ہوئے ننگے پاؤں کے ساتھ واپس چلنا شروع کر دیا۔

74 وہ اُس کی طرف چلا آیا اور بولا ''میں یہاں ایک مقصد لے کر آیا ہوں۔ میں بیوی تلاش کرنے کے لئے آیا ہوں۔ میں نے ہر جگہ تلاش کیا ہے۔ میں شہر کی لڑکیوں میں سے کسی کے ساتھ شادی کرنا نہیں چاہتا تھا۔ میں ایسی لڑکی چاہتا ہوں جو ایک حقیقی بیوی ہو۔ یہاں میں نے جتنی لڑکیاں دیکھی ہیں میں تمہارے بارے میں غور کر تا رہا ہوں۔ اور مجھے کسی سے معلوم ہوا ہے کہ تم اُن کی چچازاد ہو''۔

75 وہ بولی ''جی یہ سچ ہے''۔

اُس نے کہا ''میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟'' لیکن وہ نہ جانتی تھی کہ کیا کرے۔ وہ اتنی پریشان ہوگئی کہ اُس کی سمجھ میں نہ آرہا تھا کہ کیا جواب دے۔

77 میں تصور کر سکتا ہوں کہ لڑکی نے کیسا محسوس کیا ہوگا کیا آپ تصور نہیں کر سکتے؟ جب میں گنہگار ہی تھا کسی قابل نہ تھا شرابیوں کی اولاد تھا یسوع مسیح نے کہا ''میں نے تجھے اپنے لئے پسند کیا ہے''۔ وہ مجھ جیسے شخص کے پاس کیسے آ سکتا تھا؟ وہ کیونکر کہہ سکتا تھا ''میں تجھے آسمان پر ایک گھر دوں گا''؟ وہ کیونکر کہہ سکتا تھا

’’میں تجھے بچاؤں گا‘‘؟ مجھ سے بڑھ کر اور کون بد بخت ہو سکتا تھا؟ لیکن یسوع نے یہ سب کیا۔

78 لڑکی نے کہا ’’میں اِس لائق نہیں ہوں۔ میں آپ جیسے آدمی کی بیوی نہیں بن سکتی۔ کیونکہ آپ تو عظیم چیزوں کے عادی ہیں۔اور میں غریب لڑکی اُن کے بارے میں کچھ جانتی تک نہیں‘‘۔

لڑکے نے کہا ’’لیکن تم میرا انتخاب ہو‘‘۔

79 اور کیا یہ عمدہ بات نہ تھی جب یسوع نے آپ کو یہ بتایا جب کہ آپ جانتے تھے کہ آپ مسیحی ہونے کے لائق نہیں۔آپ کچھ کرنے کے قابل نہ تھے۔لیکن اُس نے آپ کو چن لیا۔یہ اُس کی بھلائی ہے اُس کا رحم ہے کہ اُس نے آپ کو چن لیا۔آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اُسے نہیں چنا بلکہ اُس نے آپ کو چن لیا۔یہ سچ ہے۔

80 لڑکی نے کہا ’’میں اِس قابل نہیں‘‘۔

81 اپنے کپڑوں کو نہ دیکھو۔میں تمہارے کپڑوں کو نہیں دیکھ رہا۔میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم کیا ہو‘‘۔اُس نے کہا ’’کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟‘‘ اور بالآخر معاہدہ ہو گیا۔لڑکے نے کہا ’’آج سے ایک سال بعد میں واپس آؤں گا۔تم تیار ہو جانا۔شادی کا لباس پہن لینا کیونکہ میں اِسی جگہ پر تمہیں بیاہنے کے لئے آؤں گا۔میں تمہیں شکاگو لے جاؤں گا جہاں تم ایک حویلی کے اندر رہو گی۔برتن دھونے اور تمام کاموں سے تمہیں نجات مل جائے گی‘‘۔

82 جب اُس کی کزنوں نے یہ سنا تو اُنہوں نے کہا ’’اے غریب، جاہل بیوقوف لڑکی، تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ وہ آدمی درست نہیں کہہ رہا تھا‘‘۔

83 کیا یہ عین وہی بات نہیں جو وہ آج کل کہتے ہیں؟ ’’یہ جنونیوں کا گروہ، اُن لوگوں کا گروہ جو اپنا نام بھی مشکل ہی سے لکھ سکتا ہے یہ کیونکر کلیسیا ہو سکتا ہے؟ اِس طرح کے لوگ کب ہو سکتے ہیں؟ مگر یہ بالکل درست ہے جب ہماری منگنی ہو جاتی ہے اور ہم اپنے دلوں میں یسوع مسیح کی موجودگی کو محسوس کر لیتے ہیں کہ اس نے ہمارے گناہ دُور کر دیئے ہیں تو کوئی چیز ہمیں بتاتی ہے کہ وہ جلد واپس آ رہا ہے۔کسی روز وہ واپس آئے گا۔

84 اُس نے سارا سال محنت اور غلامی کی اور جو کچھ وہ اُسے روز کی مزدوری کے طور پر دیتے تھے اُس میں سے اُس نے پچھتر سینٹ بچا لئے۔وہ یہ رقم شادی کا جوڑا خریدنے کے لئے بچا رہی تھی تا کہ تیار ہو سکے۔اوہ، وہ اپنے تمام تصورات کے ساتھ تیار ہو رہی تھی۔(’’اُس نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے‘‘۔) اُس نے اپنا

شادی کا لباس حاصل کرلیا جبکہ اُس کی کزنیں اُس پر ہنستی اور اُس کا مضحکہ اڑاتی تھیں۔

85 بالآخر وہ آخری دن آ پہنچا۔ اُس نے شادی کا جوڑا پہن لیا اور صاف ستھری ہو کر تیار ہوگئی۔ اُس کی کزنیں اُس کے گرد جمع ہوگئیں اور کہنے لگیں ''تم بڑی بیوقوف لڑکی ہو۔ تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ وہ سچ نہیں کہہ رہا تھا۔ وہ تم جیسی لڑکی سے شادی کی بات نہیں کر سکتا''۔ لیکن اُس نے ہر حال میں خود کو تیار کرلیا۔

86 آخر شام گہری ہوگئی اور اُنہوں نے اُس پر آوازیں کسنا اور مذاق اڑانا شروع کر دیا۔ لیکن وہ دروازے پر بیٹھی انتظار کرتی رہی۔ اور اُس سے پوچھا گیا ''اُس نے کون سا وقت بتایا تھا کہ وہ کب یہاں پہنچ جائے گا؟''

87 لڑکی نے کہا ''اس نے یہ تو نہیں بتایا تھا۔ لیکن جس رات اُس نے میرے ساتھ شادی کی بات کی تھی تو مجھے منگنی کی انگوٹھی دی تھی۔ اُس نے مجھ سے کہا تھا کہ اب سے ایک سال بعد میں آؤں گا۔ اس لئے ابھی میرے پاس ایک گھنٹہ باقی ہے''۔ آمین۔ اُس نے انتظار جاری رکھا۔ ''ابھی میرے پاس ایک گھنٹہ باقی ہے، تیس منٹ ہیں، دس منٹ باقی ہیں''۔ اور وہ ہنستی رہیں مذاق اڑاتی رہیں اور اُسے ہر نام سے پکارتی رہیں۔

88 لیکن آخر کار انتظار کی اُس سخت گھڑی میں اُنہوں نے پہیوں کے نیچے ریت کے آنے اور گھوڑوں کے چلنے کی آواز سنی۔ اُس چھوٹی دلہن کا نظارہ کیا ہی بھلا تھا جس نے خود کو تیار کر رکھا تھا وہ اچھل کر دروازے سے باہر آ گئی اور گلاب کے پھولوں سے ڈھکے ہوئے جنگلے سے باہر بھاگتی ہوئی گئی، تا کہ اڑ کر اُس آدمی سے جا ملے جس سے وہ محبت کرتی تھی جو اُس کا خاوند بننے آیا تھا تا کہ وہ اُسے اٹھا لے اور اُس سے شادی کر کے اُس کو سوار کرا لے جائے۔

89 بھائیو، اِن ہی دنوں میں سے کسی روز، وہ جو ٹھٹھا مارتے اور کہتے ہیں ''جنونی اور پنتی کاسٹل'' اور اِس طرح کے دیگر الفاظ کہتے ہیں۔ ہم انتظار کر رہے ہیں ابھی ہمارے پاس تھوڑا سا وقت ہے۔ وہ کہتے ہیں ''پہلے سے اب کوئی فرق نہیں ہے''۔ فکر مند نہ ہوں ابھی ہمارے پاس وقت ہے۔ اور جس لمحے کا اُس نے وعدہ کر رکھا ہے اُس میں وہ آ جائے گا۔ اور اِنہی دنوں میں سے کسی روز ہم پرواز کر کے چلے جائیں گے۔ بس تیار رہئے۔ شادی کا لباس پہنے رکھئے۔ اپنے دل سے تمام سنگدلی کو نکال دیں۔ ہر چیز کو جو......

90 غور سے سنئے کہ کلام یہاں کیا کہتا ہے:

آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُس کی تمجید کریں۔ اس

لئے کہ برّ ہ کی شادی آ پہنچی اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔
(کیا آپ سمجھ گئے؟) اور اُس کو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا
اختیار دیا گیا کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے مقدّس لوگوں کی راستبازی کے
کام مراد ہیں۔(خدا کی تعریف ہو)۔اور اُس نے مجھ سے کہا لکھ مبارک
ہیں وہ جو برّ ہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔ پھر اُس نے مجھ
سے کہا یہ خدا کی سچی باتیں ہیں۔

پس ان دنوں میں سے کسی روز
ہوا میں ہو گا ایک ملن
پیارے پیاروں کا باہم

91 آپ تیار ہو جائیں۔خود کو تیار رکھیں۔اپنے دل کو تمام بُری سوچوں سے پاک کر لیں۔خدا پر ایمان رکھیں خواہ یہ کتنا تاریک دکھائی دے،خواہ جتنے بھی لوگ ہنسیں اور مضحکہ اڑائیں اور کہیں کہ آپ نے غلطی کی ہے۔ پاکیزگی کی زندگی گزارنا اور خدا کے ساتھ چلنا جاری رکھیں۔آگے بڑھتے ہی جائیں وہ گھڑی آ جائے گی۔

92 پس آپ دیکھتے رہیں کہ وہ مکاشفہ 19 باب میں دوبارہ ظاہر ہوتی ہے۔

اِن باتوں کے بعد...... (کلیسیائی زمانوں کو دیکھ لینے کے بعد) ...... اِن باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دروازہ......

اب یاد رکھئے کہ ابھی یوحنا پتمس میں ہے۔اور جب وہ تمام کلیسیائی زمانوں کو دیکھ چکا:

میں نے نگاہ کی اور دیکھا کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہوا ہے......

93 ''ایک دروازہ''۔دروازہ کیا ہوتا ہے؟ مکاشفہ 3 باب کی 8 آیت میں لکھا ہے''میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں۔دیکھ میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے کوئی اسے بند نہیں کر سکتا،اور نہ میرے بند کئے ہوئے کو کوئی کھول سکتا ہے''۔دروازہ مسیح ہے۔اُس نے یوحنا 10 باب میں کہا تھا''میں بھیڑ خانے کا دروازہ ہوں''۔

94 اور پرانے وقتوں میں آپ جانتے ہیں کہ چرواہا اپنی بھیڑوں میں پھرتا ہے۔جب وہ انہیں گن لیتا اور دیکھ لیتا ہے کہ سب اندر آ گئی ہیں تو وہ دروازہ کے آگے لیٹ جاتا ہے۔کوئی بھیڑیا اُس کے اوپر سے

گزرے بغیر اندر نہیں جاسکتا نہ کوئی بھیڑ اُس کے اوپر سے گزرے بغیر باہر جاسکتی ہے۔ بھیڑیں کتنا تحفظ محسوس کرتی ہیں کیونکہ چرواہا دروازے کے آگے لیٹا ہوتا ہے۔ پرانے عہدنامہ میں نوح کشتی کے دروازے میں کھڑا ہوگیا۔ غور سے سنئیے میں کچھ کہنے جارہا ہوں۔ وہ دروازے میں کھڑا ہوگیا اور اپنے اوپر ہنسنے والے لوگوں کے آگے توبہ اور راستبازی کی منادی کی۔ اور جس دروازے میں وہ کھڑا ہوگیا تھا اُس کے علاوہ کوئی آدمی کشتی میں داخل نہیں ہوسکتا تھا۔ کشتی میں صرف یہی ایک دروازہ تھا۔

97　　صرف ایک ہی راہ ہے۔ ٹھیک ہے بھائی سٹرائیکر۔ صرف ایک ہی راستہ ہے جو مسیح کے بدن میں جاتا ہے۔ زندہ خدا کی کلیسیا کا صرف ایک ہی دروازہ ہے اور وہ دروازہ ہے یسوع مسیح۔ ''میں دروازہ ہوں۔ میں راہ ہوں''، یعنی وہ راستہ جو دروازے تک لاتا ہے۔ ''میں بھیڑ خانے کا دروازہ ہوں''۔

98　　اُس نے اِس کلیسیائی زمانے سے کہا ''میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے''۔ اُس نے یہ میتھوڈسٹ کلیسیائی زمانے سے کہا تھا لیکن وہ اِس سے پھر گئے اور تنظیم بنالی۔ ''میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے''۔ جب وہ تقدیس حاصل کرچکے تھے تو اُس نے کہا ''میں دروازہ کھولوں گا'' جو کہ روح القدس ہے۔ ''ہم نے ایک ہی روح سے بدن میں جو مسیح ہے شامل ہونے کا بپتسمہ پایا''۔ اُس نے یہ پیغام میتھوڈسٹ کلیسیا کے آگے رکھا لیکن وہ اِس سے دُور چلے گئے۔ وہ تقدیس تک آ گئے لیکن روح القدس کا انکار کردیا۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ وہ کھلا دروازہ......

99　　آپ مسیح میں کس طرح شامل ہوتے ہیں؟ ایک روح سے، پاک روح سے جو کہ مسیح کا روح ہے۔ نہ ہاتھ ملانے سے، نہ چھینٹا لینے سے، بلکہ ہم ایک روح القدس کا بپتسمہ پا کر ایک بدن میں شامل ہوتے ہیں اور اُس بدن کے اعضا بنتے ہیں۔ ایک روح القدس کا بپتسمہ اُس دروازہ تک لے جاتا ہے۔

100　　جو دروازہ آسمان پر کھلا ہوا تھا وہی دروازہ تھا اور جب یوحنا نے اوپر نگاہ کی تو اُسے خداوند یسوع نظر آیا۔ اِس کے آخری حصہ کو دیکھئیے وہ دروازہ خداوند یسوع تھا۔

میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے اور جس کو میں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سنا تھا......

101　　اب منظر بدل رہا ہے۔ یوحنا پتمس کو دیکھتا رہا تھا اور اب وہ اوپر دیکھتا ہے۔ کیوں؟ اُس نے کوئی بات زمین پر واقع ہوتی دیکھی تھی (جو کہ یہ کلیسیائی زمانے ہیں) تمام کلیسیائی زمانوں میں، اور جب وہ کلیسیائی

زمانوں کو دیکھ چکا اور اِس کے بعد جب کلیسیائی زمانے اختتام کو پہنچ گئے تو اُس نے ایک آواز سنی۔ اُس نے اوپر آسمان کی طرف دیکھا اور ایک کھلے ہوئے دروازے کو دیکھا اور پہلی آواز نرسنگے کی سی تھی۔ بالکل ٹھیک، منظر تبدیل ہو کر پتمس سے آسمان ہو گیا۔

102 یہ وہی آواز تھی جو سات چراغدانوں کے درمیان پھرتی رہی یہ وہی آواز تھی آواز تبدیل نہیں ہوئی۔ لیکن یہ آواز اُس وقت کہاں تھی جب اُس نے اِسے پہلی بار سنا تھا؟ کتنے لوگوں کو پہلے کلیسیائی زمانے کی بات یاد ہے؟ یہ اُس کے پیچھے تھی۔ ''میں خداوند کے دن روح میں آ گیا''۔ مکاشفہ **1:10** ۔ پس وہ ''روح میں آ گیا''۔ اگر آپ چاہیں تو مکاشفہ **1:10-13** کو دیکھ لیں، ''میں خداوند کے دن روح میں آ گیا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی ایک بڑی آواز سنی جو زور کے پانی کی طرح تھی۔ اور جب میں نے اس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لئے منہ پھیرا تو ایک آدمزاد سے شخص کو سونے کے سات چراغدانوں کے بیچ کھڑے دیکھا''۔

103 اب جب یوحنا کو اِن سات سونے کے چراغدانوں کا بھید بتا چکا (اُس کے ہاتھ میں سات ستارے، سر پر سفید وگ، پاؤں پیتل کے سے، آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند، یہ سب علامات ہیں پھر اُس نے آسمان سے وہی آواز سنی۔ اور اُس نے اوپر نگاہ اٹھائی تو ایک کھلے ہوئے دروازے کو دیکھا آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہوا تھا۔ آپ اِسے کس طرح حاصل کرتے ہیں؟ یسوع مسیح کے وسیلے، وہی دروازہ ہے، ایک ہی راستہ ہے، اور کوئی راستہ نہیں۔

104 جو شخص کسی دیوار کو پھاند کر آتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے۔ اور شادی کی تمثیل میں وہ شخص جو دیوار پھاند کر آیا تھا اور شادی کی پوشاک پہنے بغیر ضیافت میں شریک ہو رہا تھا وہ مجرم پایا گیا اور اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈالا گیا۔ شادی کی ضیافت میں داخل ہونے کا صرف ایک راستہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میں نے کچھ ہی عرصہ پہلے اس پر کلام سنایا ہے۔ پرانے وقتوں میں جب کوئی شخص شادی کراتا تھا تو اُسے دعوت نامے خود دینا پڑتے تھے وہ شادی کے چوغے مہمانوں کو خود پہناتا تھا۔ پس جب اُس نے ضیافت کی میز پر اِس آدمی کو بیٹھے ہوئے دیکھا...... کتنے لوگوں کو یہ تمثیل یاد ہے؟ جو بائبل پڑھتے ہیں اُن کو ضرور یاد ہو گی۔ اور اُس نے کھانے کی میز پر ایسے شخص کو دیکھا جس نے شادی کا لباس نہیں پہنا ہوا تھا۔

105 یہ کیا ہے؟ دُلہا دروازے پر کھڑا ہو جاتا ہے اور تمام بلائے ہوئے لوگ اندر آتے ہیں۔ ''کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں جا سکتا۔ وہ سب جن کو باپ نے مجھے دیا ہے یا بلایا ہے میرے پاس آ

جائیں گے''۔ یہاں وہ آتے ہیں اپنا دعوت نامہ دُلہا کو پیش کرتے ہیں اس لئے ہر ایک یکساں دکھائی دیتا ہے...... یہ ایک بات ہے جو پچھے پرانے زمانے کے روح القدس کے مذہب میں تھی، یہ سب کو ایک ہی جیسا بنا دیتی تھی۔ خواہ وہ امیر ہوں یا غریب، غلام یا آزاد، گورے یا کالے، عورت یا مرد، مسیح یسوع میں سب ایک ہیں۔ اور دُلہا دروازے پر کھڑا ہو جاتا اور دعوت نامہ لے کر آدمی کو ایک چوغہ پہنا دیتا تھا تاکہ امیر غریب سب ایک جیسے نظر آئیں۔ یہ طریقہ خدا کی بادشاہی میں بھی ہے۔ وہاں چھوٹے یا بڑے آدمی نہیں ہیں وہاں سب ایک ہیں مسیح میں سب ایک ہیں۔

106 اب آپ کیا سوچتے ہیں کہ جب دولہا واپس آیا اور ایک شخص کو دیکھا جس نے شادی کا چوغہ نہیں پہنا ہوا تھا؟ دولہا نے کہا ''دوست، تُو یہاں کیسے آ گیا؟'' اور وہ کچھ بول نہ سکا اِس سے نظر آتا ہے کہ وہ دروازے کے علاوہ کسی اور طرف سے آیا تھا۔ وہ کسی کھڑکی میں سے یا پچھلے دروازے سے آیا ہوگا۔ اور یسوع نے اُسے دوست کہہ کر بلایا جس سے نظر آتا ہے کہ وہ کلیسیا کا رُکن تھا ''دوست تُو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیسے آ گیا؟'' اب یسوع نے یہ خود کہا تھا۔ اُس نے نوکروں کو اندر بلا کر کہا ''اِس کے ہاتھ اور پاؤں باندھو'' اور اُسے باہر اندھیرے میں ڈال دیا گیا جہاں رونا، ماتم اور دانتوں کا پیسنا تھا۔ یہ مسیح کے اپنے الفاظ ہیں۔ عین ''اُسے باہر ڈال دیا گیا'' کیونکہ اُس کے شادی کے لباس میں نہ ہونے سے ثابت ہو گیا کہ وہ دروازے کے علاوہ کسی اور طرف سے آیا تھا۔ اگر وہ دروازے سے داخل ہوا ہوتا تو اُسے شادی کی پوشاک مل جاتی۔

107 یہ غور سے سنئے۔ اور اگر شادی کا لباس روح القدس کا بپتسمہ ہے تو پھر ہماری نمائندگی کسی اور طرح سے کیسے ہو گی؟ اگر پہلے کلیسیائی زمانے کو دروازے یعنی مسیح کے وسیلے آنا پڑا یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا پڑا اور پاک روح کا بپتسمہ حاصل کرنا پڑا شادی کا لباس پہننا پڑا تو ہم کسی اور طریقہ سے کیسے آ سکتے ہیں؟ اگر آپ میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ، یا پنتی کاسٹل یا اور کسی تنظیم کے وسیلے آئیں گے تو آپ کو باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈال دیا جائے گا۔ آپ کو مسیح یسوع کے وسیلے آنا ہو گا جو راہ ہے، دروازہ، سچائی، زندگی ہے۔ آمین۔

108 یہی آواز مکاشفہ 1:10-13 میں سنائی دی تھی۔ اور میں آپ کی توجہ اِس طرف لانا چاہتا ہوں کہ جو آواز اُس نے سنی وہ نرسنگے کی طرح صاف سنائی دے رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں کہ نرسنگے کی آواز کیسی ہوتی ہے یہ تیز چبھنے والی آواز دیتا ہے۔ بائبل میں نرسنگے کا مطلب ہے جنگ۔ بائبل میں آپ جب بھی کسی نرسنگے کے پھونکے جانے کو دیکھتے ہیں تو اس کے پھونکے جانے کا مطلب ایک جنگ ہے یا کوئی مکاشفہ یا کچھ اور وقوع

میں آتا ہے۔

109 جب کلیسیائی زمانے گزر گئے اور ہر چیز تیار ہو گئی تو چوتھے باب کے لئے تیار ہو گئی، کلیسیائی زمانے مکمل ہو چکے تھے۔ خدا نے زمین کو چھوڑ دیا تھا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اُس آواز کو یاد کیجئے جو اُس کے پیچھے سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان سے سنائی دی تھی کام مکمل ہو چکا تھا۔ اور اب وہی آواز آسمان پر سنائی دے رہی تھی۔ یہ کیا تھا؟ خدا اپنے لوگوں کو نجات دے چکا تھا۔ اُس کا زمینی کام مکمل ہو گیا تھا اب وہ جلال میں تھا اور یوحنا کو پکار رہا تھا ''یہاں اوپر آ جا''۔ آمین۔ اِس سے میں نئے سال کی رات کی پکار محسوس کرنے لگا ہوں۔ یہ آپ کا مقام ہے۔ دیکھئے، تیار ہو جایئے ''یہاں اوپر آ جا''۔

110 یہ بہت بڑی جنگ کی تیاری ہے جن لوگوں نے خدا کے پیغام کو رد کیا روح القدس کو رد کیا سات کلیسیاؤں کے پیامبروں کو رد کیا۔ جن لوگوں نے خدا کے فضل کے پیغام کو رد کیا اُن کے لئے اور کچھ باقی نہ رہ گیا تھا مگر عدالت تیار تھی۔ اب خدا زمین پر آفتیں نازل کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ ''یہاں اوپر آ جا اور میں تجھے دکھاؤں گا کہ اب کیا ہونے والا ہے۔ میں مسیح کو رد کرنے والوں، بے دین گنہگاروں پر اپنے غضب کو نازل کرنے کو ہوں''۔

111 تیاری کو دیکھئے۔ ہم آج رات جوں جوں آگے بڑھتے جائیں گے آپ زیادہ سے زیادہ باتوں سے واقف ہوتے جائیں گے۔ ہم یہاں ہر بات معلوم نہیں کر سکتے ہمیں ایک سے دوسرے مقام کو بیان کرتے رہنا ہے۔ اُن کے لئے کیسی خوفناک بات ہو گی جب آخری نرسنگا پھونکا جائے گا جب آخری جنگ لڑی جائے گی جب آخری وعظ کی منادی ہو جائے گی جب آخری گیت گا لیا جائے گا اور آپ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ آپ سے پوچھا جائے گا ''تم نے اِسے قبول کیوں نہ کیا؟ جو زندگی مَیں نے تمہیں دی اُس کے ساتھ تم نے کیا کِیا؟'' آپ کو وجہ بیان کرنے کو کہا جائے گا۔ پھر آپ کیا کریں گے؟

112 آپ نے مجھے وہ گیت گاتے سنا ہو گا یا ابھی کوشش کریں:

پھر کیا ہو گا؟ پھر کیا ہو گا؟
جب عظیم کتاب کھلے گی، پھر کیا ہو گا؟
جب پیغام کو رد کرنے والوں سے
وجہ پوچھی جائے گی، پھر کیا ہو گا؟

113 وہاں ایسے ہی کھڑا ہونا پڑے گا جیسے یقینی طور پر یہ کتاب لکھی ہوئی ہے۔آپ کو وہاں کھڑا ہونا پڑے گا اور اِس کا سبب بیان کرنے کو کہا جائے گا۔میرے بھائیو اور بہنو، یہ ہم پر لازم ہے خدا کے بیٹے بیٹیاں ہوتے ہوئے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر دن ہر گھڑی اپنے آپ کو آزماتے رہیں۔ پولوس نے کہا ''میں ہر روز مرتا ہوں۔اگرچہ میں زندہ ہوں، لیکن اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے''۔ سمجھے؟ خود کو پرکھتے رہیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کو کب جواب دینے کیلئے اوپر بلا لیا جائے گا۔

114 اب، ''نرسنگے کی سی آواز سنی''۔ٹھیک ہے۔غور کیجئے کہ یوحنا نے یہاں **1** باب کی آخری آیت میں کیا کہا تھا۔

......پہلی آواز......جو نرسنگے کی آواز کی مانند تھی اُس نے مجھ سے کہا کہ یہاں اوپر آ جا......

115 ''یہاں اوپر آ جا۔میں نے زمین پر تجھے کلیسیائی زمانے دکھائے۔اب یہاں اوپر آ جا میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو یہاں اوپر ہونے والی ہیں''۔ دیکھئے، مسیح نے تب زمین کو چھوڑ دیا تھا وہ جلال میں اوپر چلا گیا تھا۔کلیسیائی زمانوں کے گزر جانے سے نظر آ گیا کہ اُس کے روح نے یہاں کام ختم کر دیا تھا۔وہ جلال میں چلا گیا تھا اور یوحنا کو اوپر بلا رہا تھا اور اُسے دکھایا کہ اِس کے بعد کیا ہونے والا تھا۔''یہاں اوپر آ جا''۔

116 اب ہم یوحنا کو دوسری آیت میں دیکھیں گے۔

غور کیجئے کہ یوحنا نے فوراً یہ بیان کیا۔

اور فوراً......(آمین)

117 شاید میں عجیب دکھائی دیتا ہوں لیکن میں بڑا اچھا محسوس کر رہا ہوں۔یوحنا نے بیان کیا......فوراً میں روح میں آ گیا......

118 جب آپ خدا کی آواز کو اپنے ساتھ بولتے سنتے ہیں تو کچھ واقع ہوتا ہے۔آمین۔اوہ، کیا آپ کے ساتھ ایسا ہوا؟ اکتیس سال پہلے میرے ساتھ ہوا تھا اور اُس کے بعد آج تک نہیں ہوا۔اُس نے کہا ''میرے پاس آ جاؤ اے سب محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں میں تمہیں آرام دوں گا''۔اِس نے مجھے تبدیل کر دیا۔

119 یوحنا نے کہا:

......فوراً میں روح میں آ گیا......(کون سا روح؟ یہ پاک روح ہے)

......فوراً میں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت ہے
اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

120 دیکھئے، اب یوحنا نے زمین کو چھوڑ دیا مسیح نے روح القدس کی شکل سے زمین کو چھوڑ دیا تھا اور واپس اپنے بدن میں لوٹ گیا تھا۔ آج بدن وہاں یادگار، یعنی قربانی کے طور پر موجود ہے۔ ہم اس باب میں ٹھیک یہاں تک پہنچ گئے ہیں۔ مسیح کا روح کلیسیا کے اندر بسنے کیلئے۔ ہمارے اندر بسنے کے لئے واپس آیا تھا۔

121 جب یسوع زمین پر اپنے کام کے دَور کے اختتام کو دکھا چکا تو اِس کے فوراً بعد وہ آسمان پر چلا گیا اور کہا ''میں تجھے دکھاؤں گا کہ اِس کے بعد، کلیسیائی زمانوں کے بعد کیا ہونے والا ہے''۔ اُس نے کہا ''یوحنا، اب میں تیرے ساتھ نیچے گفتگو نہیں کر سکتا کیونکہ میں نے زمین کو چھوڑ دیا ہے اب میں اوپر آ گیا ہوں۔ یہاں میرے پاس اوپر آ جا''۔ آمین۔ ''اور میں تجھے دکھاؤں گا کہ اِس کے بعد کیا ہونے والا ہے''۔ وہ رویا میں اٹھا لیا گیا، وہ جلال میں اٹھا لیا گیا۔ اُس کا تجربہ اُسی طرح کا ہوگا جیسا پولوس کو ہُوا جس کا ذکر اُس نے 2-کرنتھیوں 12:2-4 میں بیان کیا ہے۔ پوُلس بھی ایک دن رویا میں اوپر اٹھا لیا گیا۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ اور اُس نے وہاں ایسی باتیں دیکھیں جن کے متعلق بات کرنا بھی مناسب نہ تھا، یہاں تک کہ اُس نے چودہ سال بعد بھی اُس کا ذکر تک نہ کیا۔ سمجھے؟ لیکن اُن کے درمیان فرق کو غور سے سنئے۔

123 جو کچھ پوُلس نے دیکھا تھا اُس کا ذکر کرنا یا لوگوں کو بتانا وہ بھول گیا۔ اوہ، میرے عزیزو۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ ایسا کر سکتا تھا۔ (اِسی طرح ایک دن میں نے بھی ایک چھوٹا سا سفر کیا تھا میں نے کبھی اُس کا ذکر کیا ہے اور نہ کبھی کروں گا)۔ اُس نے ایسی باتیں دیکھیں جن کے بارے میں وہ بات نہیں کر سکتا تھا۔ میرا اندازہ ہے کہ اُس کے پاس الفاظ نہیں تھے۔ اُسے تیسرے آسمان تک اٹھایا گیا تھا۔

124 تب کتنا فرق تھا جب یوحنا کو اٹھایا گیا اور اُس نے یسوع کو دیکھا جس نے کہا ''جو کچھ تُو نے دیکھا ہے اُسے ایک کتاب میں لکھ کر کلیسیاؤں کو بھیج دے۔ پوُلس کو ذکر کرنے سے منع کر دیا گیا لیکن یوحنا کو یہاں تک کہا گیا کہ اِسے کتاب میں لکھ دے تاکہ تمام زمانوں میں موجود رہے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ اِسے اب اِن آخری دنوں میں ظاہر کرنے کے لئے ظاہر کر دیا گیا۔ یہ اِس دن میں منکشف نہ کیا گیا یہ ہمارے آگے بڑھنے کے ساتھ منکشف ہو رہا ہے۔

125 اوہ، ذرا یوحنا پر غور کیجئے جسے کلیسیائی زمانے کے فوراً بعد اوپر اٹھا لیا گیا یہ اٹھائی جانے والی کلیسیا کی

تشبیہ ہے۔لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانے کے ختم ہونے کے فوراً بعد اٹھائے جانے کا کام ہوگا۔کلیسیا بھی یوحنا ہی کی طرح خدا کی حضوری میں اوپر چلی جائے گی۔اوہ، یہ بات میری روح کو گھیر لیتی ہے۔وہ کلیسیا کے اٹھائے جانے کی طرح اوپر اٹھالیا گیا۔اور اس مقام پر، یعنی کلیسیائی زمانوں کے اختتام پر مکاشفہ کی کتاب لکھی گئی۔

126 اب، مجھے یہاں بات ملی ہے جسے میں ایک ایسے معاملہ کے لئے واضح کرنا چاہتا ہوں جس پر بہت سے مسیحی طویل عرصہ تک الجھن کا شکار رہے ہیں۔آج جب میں مطالعہ کر رہا تھا کلام کے حوالے لکھ رہا تھا اور نام، مختلف رنگ اور چیزیں تلاش کر رہا تھا جن پر ہم تھوڑی دیر بعد بات کریں گے اور قوسِ قزح اور علامات اور دیگر باتوں کو دیکھ رہا تھا تو میں نے یہ سوچا۔میں یہ حوالہ جات لکھ رہا تھا تاکہ دوبارہ اِن کو دیکھ کر انہیں بیان کر سکوں۔کیونکہ جب میں اس طرح کی کسی بات پر بول رہا ہوں گا تو یہ ذرا مختلف ہوگی۔میں اسے زبانی یاد رکھنے کی کوشش کروں گا۔لیکن اس طرح سے جب آپ کے پاس تھوڑا وقت ہو میں اِس کا ذکر کرنا پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ آگے پیچھے تمام نوشتوں میں چلتا رہتا ہے۔

127 اگر آپ حوالہ جات لکھ رہے ہیں تو ہمیں یہ بات متی 16:13 میں ملتی ہے۔اگر آپ متی 16:13 پر واپس آنا چاہتے ہیں تو اچھی بات ہے۔ہم اِسے تلاش کر کے پڑھیں گے اور پھر ہماری تسلی ہو جائے گی۔یہ متی 16 باب اور اُس کی 13 آیت ہے۔جب ہم اِسے پڑھتے ہیں تو بڑے دھیان سے سنئے:

> جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا یہ کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ اُنہوں نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے تُو شمعون بر یوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دوں گا اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ

تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔ اُس وقت اُس نے شاگردوں کو
حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ میں مسیح ہوں۔

128 اب غور سے سنئے۔ اُس وقت سے لے کر......''

میں ایک اَور آیت آگے پڑھنا چاہتا ہوں، آپ خود اِسے پڑھ سکتے ہیں۔ میں **28** آیت کو پڑھنا چاہتا ہوں باقی حصہ آپ خود گھر جا کر پڑھ سکتے ہیں۔

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض
ایسے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ
لیں گے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔

129 اِس پر غور کیجئے ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں گے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے''۔ کیسا بیان ہے۔ نقاد کس طرح اِس بیان کو لے کر دکھانا چاہتا ہے کہ وہ کتنا گونگا ہے۔ سمجھے؟ وہ کس طرح اِسے گرفت میں لینے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ یہ بات پوری بھی ہو گئی اور اُن کو معلوم تک نہیں۔ سمجھے؟ بہت اچھا۔

130 ہم پطرس کے اعتراف سے واقف ہیں اُس کے اعتراف کے پتھر کے بعد یسوع نے کہا کہ وہ اِسی پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کرے گا۔ یہ پتھر پطرس نہیں تھا پطرس کا مطلب ہے چھوٹا پتھر، جیسا کہ رومن کیتھولک کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن پطرس کا مکاشفہ کا اعتراف کلیسیا ہے۔ خدا اِسے منکشف کرے گا نہ کہ اِس آدمی کا اعتراف، کیونکہ بعد میں وہ پیچھے ہٹ گیا۔ یہ اِس اعتراف کی بات نہیں کہ اُنہوں نے کہا کہ وہ خدا کا بیٹا نہ تھا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے پطرس نے محض اِسے بیان کیا تھا۔ لیکن حقیقت یہ تھی کہ یہ مکاشفہ تھا جو آسمان سے ظاہر کیا گیا کہ یسوع خدا کا بیٹا تھا۔ یسوع نے کہا ''گوشت اور خون نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی بلکہ یہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے اور اِس پتھر پر (اِس اعتراف کے پتھر پر) میں اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے''۔

131 ہم اتنی تیزی سے چل رہے ہیں کہ مجھے امید ہے کہ ہم وقت ختم ہونے سے پہلے اِسے مکمل کر لیں گے۔ ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ اِس کا انسانوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ اگر ہم اِسے مکمل کر سکیں تو یہ ایک خوبصورت کہانی ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔

جی ہاں، پطرس نے چٹانی اعتراف کیا تھا یسوع نے پطرس کے اعتراف پر اپنی کلیسیا تعمیر کرنا تھی۔ اُس نے کہا ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے''۔

132 اب یاد رکھیئے کہ اُس نے کہا تھا ''بعض''۔ یہ ایک سے زیادہ کی بات ہے۔ بعض کا مطلب ہے بہت سے، ''ایک سے زیادہ''۔ لیکن اب دیکھیئے کہ اُس کے سبھی شاگرد وہاں موجود تھے اور وہ اُن سب سے پوچھ رہا تھا ''تم اِس کے بارے میں کیا سمجھتے ہو؟ اور تمہارا اُس کے متعلق کیا خیال ہے؟'' لیکن اُس نے کہا ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں''۔ اوہ، میرے عزیزو۔ یہ کیسا بیان ہے۔ خیال کیجئے یہ دو ہزار سال پہلے بیان کیا گیا تھا۔ خیر یہ تھا۔

133 کیا خدا کا کلام لاخطا ہے؟ کیا خدا کا بولا ہوا ہر لفظ پورا ہوگا؟

اب اگر ہم آگے چلیں گے تو آگے متی کا 17 باب ہے۔ چند دنوں کے بعد یسوع نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ہمراہ لیا اور ایک پہاڑ پر الگ لے گیا تا کہ اُس کے گواہ ہوں۔ وہاں اُنہوں نے خدا کی بادشاہی کو قدرت کے ساتھ آتے دیکھا اور اُنہوں نے خدا کی بادشاہی کے آنے کی مشق دیکھی۔ آمین۔ انہیں آسمان کی بادشاہی کے آنے کا منظر دکھایا گیا جو ہزار سالہ بادشاہت کا آغاز ہوگا۔ اُنہوں نے اِس کی مشق دیکھی تھی۔

135 ایک دفعہ خادموں کا اجتماع ہوا جن میں اورل رابرٹس بھی تھا۔ جب سیسل بی مائل نے ''دس احکام'' فلم بنائی تو اُس نے بھائی شیکاریان، بھائی رابرٹس اور ملک بھر سے بہت سے خادموں کو بلایا کوئی بھی خادم آ سکتا تھا اُس نے انہیں سٹوڈیو آنے کی دعوت دی تھی اُس نے فلم ریلیز کرنے سے پہلے اُس کی ریہرسل اُنہیں دکھائی لیکن بعد میں تو فلم کا ایک ٹکٹ پچیس ڈالر کا بکتا رہا۔ اُنہوں نے اِس کی مشق دیکھی تا کہ اگر اس میں کوئی قابلِ تنقید نکتہ ہو تو وہ اپنا خیال پیش کر سکیں۔ انہوں نے عوام سے پہلے اِسے دیکھا تھا۔

136 یسوع نے کہا تھا ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے کچھ (آمین) موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں''۔ اِس کے چند دن بعد اُس نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا اور ایک اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہاں اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی۔ چمکتا ہوا سورج بھی اُس کی پوشاک کی مانند نہ تھا جو اُس نے پہن رکھی تھی۔ ہم نے اِس تمثیل کو پوری بائبل میں استعمال

کرنے کے لئے بہت دفعہ استعمال کیا ہے۔

137 آپ کلام کے کسی ایک حصہ کو لے کر پوری بائبل کو اس کے گرد جوڑ سکتے ہیں۔ جی ہاں، کہیں کوئی دراڑ باقی نہ رہے گی۔ یہ خدا کی قدرت سے لپی ہوئی ہے۔ شیطان چاہے بھی تو اِسے دبا نہیں سکتا۔ یہ سچ ہے۔ وہ اُن مُقدّس لوگوں کے اندر نہیں آ سکتا جنہوں نے اپنی گواہی وہاں رکھی ہے اور خدا کی بادشاہی پر ایمان لائے ہیں۔ خدا نے ہر نوشتے کو لیا ہے اور اُسے روح القدس کی قدرت سے لیپ دیا ہے اسے خون سے دھویا ہے دنیا اس کے اندر داخل نہیں ہوسکتی، شیطان اس کے اندر داخل نہیں ہوسکتا۔ وہ مر چکے ہیں اُن کی زندگی خدا کی مُہر یعنی روح القدس کے وسیلے مسیح میں چھپ چکی ہے۔ ابلیس اُنہیں کیونکر پریشان کرسکتا ہے؟ اب وہ اِس حالت میں وہاں موجود ہیں۔

138 یہاں اِس مقام پر اُنہوں نے آمد کو یا مشق کو دیکھا۔ اور سب سے پہلے انہوں نے کیا دیکھا تھا؟ سب سے پہلے اُنہوں نے جس کی آمد کو دیکھا وہ موسیٰ تھا جو اُن سوئے ہوئے مُقدّسوں کی نمائندگی کرتا ہے جو زندہ کئے جائیں گے۔ وہاں ایلیاہ بھی تھا۔

139 میں چاہتا ہوں کہ آپ توجہ فرمائیں۔ کیا واقع ہوگا؟ پہلے موسیٰ دکھائی دیا یہ تمام مقدسین ہیں جو چھے کلیسیائی زمانوں کے دوران سوئے رہے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ وہاں ایلیاہ بھی تھا، یعنی آخری زمانے کا پیامبر اپنے گروہ کے ساتھ جسے زندہ حالت سے تبدیل کرکے آسمان پر اٹھالیا گیا۔ آمین۔ اب مستقبل میں اِس آمد کا انتظار......

140 وہ سب اُس کے گرد کیوں جمع ہوگئے تھے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ یہ کیا تھا؟ یہ پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ اُس کے وعدہ کا پورا ہونا تھا۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ اُس نے کہا تھا ”جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے“ اور اُنہوں نے اس کی ابتدائی صورت دیکھ لی۔ پھر اس کے بعد یسوع کے جی اٹھنے کے بعد......

141 میں آپ کو ایک اور چیز کی طرف لانا چاہتا ہوں، یعنی یوحنا 21:20-23 کی طرف، جو یسوع کے مرنے، دفن ہونے کے بعد کی ہے۔ اس پر ابتدائی ایام ہی میں تنقید شروع ہوگئی۔ آج جبکہ ہمارا سبق یہی ہے تو ہم اِسے واضح کرلیں۔ یوحنا 21:20-23 میں یسوع اپنے شاگردوں سے ملا اور اُنہیں آگ پر بھنی ہوئی مچھلی اور روٹی کھلائی۔ اور جب وہ کنارے پر چڑھے یوحنا یسوع کی چھاتی سے لگا بیٹھا تھا اور پطرس نے سوال کیا کہ

''اِس شخص کا کیا ہوگا؟'' یسوع یوحنا سے پیار کرتا تھا۔ یوحنا عزیز مرد تھا۔ اور پطرس نے کہا ''اِس شخص کا کیا ہو گا؟'' اِس کا مقام کیا ہوگا؟ اِس کا مستقبل کیا ہوگا؟ اور یسوع نے جواب میں کہا ''اگر یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھے اِس سے کیا؟''

اور شاگردوں نے غلطی سے یہ سمجھ لیا کہ یسوع نے کہا ہے کہ وہ میرے آنے تک زندہ رہے گا۔ لیکن یسوع نے کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ یہاں مکاشفہ کے 4 باب میں مسیح نے اپنے کلام کو پورا کر دیا۔ وہ یوحنا کو آسمان پر لے گیا اور ہر چیز اُسے پیشگی دکھا دی۔ خدا کی تعریف ہو۔ یوحنا نے پیشگی منظر دیکھ لیا۔ اگرچہ وہ زمین پر تھا مگر اُس نے تمام کلیسیائی زمانوں کو واقع ہوتے اور خداوند کی آمد تک مکاشفہ کی ساری کتاب کو دیکھا۔

145 کیا آپ نے دیکھا کہ اُس کے وعدے کیسے لاخطا ہیں؟ یوحنا کے علاوہ کسی کو یہ اجازت نہ ملی حتیٰ کہ پولُس نے یہ دیکھا لیکن اُس نے بیان کچھ نہیں کیا۔

یسوع نے کہا ''اگر وہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھے کیا؟''

یہ کہہ کر اُس نے صرف یوحنا کو منتخب کیا تھا وہ اُسے اوپر لے گیا اور اُس کے مرنے سے پیشتر اُسے سب کچھ دکھا دیا۔ یسوع نے اُس کے جیتے جی سب کچھ دکھا دیا کہ کیا کچھ واقع ہوگا۔ (بھائی پیٹ، کیا یہ حیرت انگیز نہیں؟)۔ دیکھئے، یسوع اُسے آسمان پر لے گیا۔ 4 باب کی 2 آیت اِس بات کا ثبوت پیش کرتی ہے۔ ''یہ باتیں اُسے اُس نے دکھائیں جو تھا جو ہے اور جو آنے والا ہے''۔ یوحنا کو کلیسیائی دَور، یہودیوں کی واپسی، آفتوں کا نازل کیا جانا، دلہن کا اٹھایا جانا، مسیح کی دوسری آمد، ہزار سالہ بادشاہت اور اُس کے نجات یافتگان کا ابدی گھر دکھایا گیا جبکہ وہ زندہ ہی تھا تو اُس نے یہ سب کچھ ہوتے ہوئے دیکھا۔ سمجھے؟ وہ یوحنا کو اوپر لے گیا اور اُسے اپنے واپس آنے کی پوری فلم دکھا دی۔ اُسے سارے کام کا منظر دکھایا گیا۔

147 وہ یوحنا کو اوپر لے گیا اور مکاشفہ 4:2 میں اپنے وعدہ کو پورا کیا۔ اُسے موت سے پہلے روح میں اوپر اٹھا لیا گیا اور اُس نے اپنی زندگی میں ہی سب چیزیں دیکھ لیں۔ اُس نے تمام مناظر پیشگی دیکھ لئے۔ یوں اُس نے رویا میں اُن باتوں کو وقوع میں آتے دیکھا جو زمین پر رونما ہونے والے تھے جو خداوند یسوع کی آمد تک ہونے والے تھے۔ یہ سب کچھ اُسے رویا میں دکھایا گیا۔

148 یسوع نے یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ وہ اُسی زمانہ میں آ رہا تھا۔ اُس نے کہا تھا ''اگر وہ میری آمد تک ٹھہرا رہے تو تجھے اس سے کیا؟'' پھر وہ یوحنا کو اوپر لے گیا اور اُسے وہ سب باتیں دکھائیں جو وقوع میں آنے کو تھیں۔

اوہ، میرے عزیزو، مجھے یہ بات بہت پسند ہے۔

149 آیئے دیکھیں کہ یہ کیا تھا:

فوراً میں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان
پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

وہاں وہ آواز تھی جس نے اُسے بلایا تھا۔ واہ، وہ آواز۔ اوہ، میں اس آواز سے دُور نہیں رہ سکتا جو اُس نے اپنے پیچھے سنی تھی۔ یوحنا نے نگاہ کی اور اُس نے اُسے کلیسیائی زمانے دکھائے اس لئے کہ وہ سونے کے شمعدانوں یعنی کلیسیائی زمانوں میں کھڑا تھا۔ جب کلیسیائی زمانے ختم ہو گئے تو اُس نے اُس آواز کو سنا جو زمین کو چھوڑ کر اوپر چلی گئی تھی۔ جب یسوع جلال میں چلا گیا تو یوحنا نے اُسے کہتے سنا ''یہاں اوپر آ جا۔ میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو اِن باتوں کے بعد ہونے والی ہیں''۔ اوہ، میرے عزیزو۔

150 آیئے آج رات اُس آواز پر بات کریں۔ میں نے کچھ حوالہ جات یہاں لکھ رکھے ہیں۔ آیئے 1-تھسلنیکیوں 4 باب سے دیکھیں کہ یہ آواز کیا کہنے جا رہی ہے۔ اوہ، اِسے پڑھنے سے پہلے ہی ہم جانتے ہیں کہ یہ کیا کہنے جا رہی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ کیا ہونے والا ہے۔ خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا اور وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے۔ کیا یہ سچ ہے؟ جو حوالے لکھ رہے ہیں اُن کے لئے کہنا چاہتا ہوں کہ یہ 1-تھسلنیکیوں 4:16-17 آیت ہے۔ یہ آواز مسیح کی آواز تھی۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ مسیح کی آواز ہے۔

......مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئیگا اور پہلے تو وہ جو مسیح موئے
جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے
تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اسطرح تا کہ ہمیشہ اُسکے ساتھ رہیں۔

151 وہی آواز جس نے یوحنا کو بلایا ''اوپر آ جا'' وہی آواز جس نے یوحنا سے کہا تھا ''اوپر آ جا'' یہ وہی آواز ہے جو کسی دن کلیسیا کو بھی بلائے گی۔ اور وہی آواز جس نے یوحنا کو اوپر بلایا یہ وہی آواز ہے جس نے لعزر کو قبر سے باہر بلایا یہی مقرب فرشتہ کی آواز ہے۔ مسیح مقرب فرشتہ کی آواز ہے۔ سمجھے؟ مسیح کی نرسنگے جیسی جس آواز نے یوحنا کو اوپر بلایا اُس نے لعزر کو بھی بلایا تھا۔ کیا آپ نے ملاحظہ کیا کہ لعزر کی قبر پر یسوع نے بلند آواز سے پکارا۔ (صرف یہ نہیں کہ بس اتنا کہہ دیا 'لعزر باہر آ جا'' [بھائی برنہم کمزور آواز کی نقل کرتے ہیں--ایڈیٹر] ''لعزر باہر آ جا''۔ اِس نے اُسے مُردوں میں سے باہر بلایا۔ اور اُس نے جواب دیا ''میں یہاں ہوں''۔ اور وہ

مُردوں میں سے باہر آ گیا حالانکہ وہ مر گیا تھا اور اُس کا جسم گل چکا تھا۔

154 اُسی آواز نے یوحنا سے کہا ''یہاں اوپر آ جا۔ میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو جلد ہونے والی ہیں''۔

155 یہی آواز پھر سنائی دے گی اور جو مسیح میں سو رہے ہیں جی اُٹھیں گے'' کیونکہ نرسنگا......'' نرسنگا کیا ہوتا ہے؟ مسیح کی آواز، وہی پکارا اور یوحنا کو اوپر بلا لیا۔ یوحنا نے نرسنگے کی سی آواز سنی جس نے کہا ''یہاں اوپر آ جا''۔ کیا آپ نے دیکھا کہ مردے کس طرح جی اُٹھیں گے؟ یہ ایک پل میں پلک جھپکنے میں ہوگا۔ اُس کی صاف آواز سنائی دے گی اور وہ کلیسیا کو بلاتے ہوئے کہے گا ''اِس میں سے نکل آؤ''۔ یہ بلانے کی عظیم آواز ہوگی۔ خدایا اُس روز اس آواز کو سننے میں میری مدد کرنا۔

156 جیسا کہ میں نے اکثر کہا ہے کہ ایک فانی انسان ہوتے ہوئے میں جانتا ہوں کہ میرے سامنے ایک بہت بڑا تاریک دروازہ ہے جو موت کہلاتا ہے۔ ہر دفعہ جب میرا دل دھڑکتا ہے تو میری ہر دھڑکن مجھے اُس دروازہ کے قریب کر دیتی ہے۔ کسی دن میں اُس میں داخل ہوں گا۔ لیکن میں کسی بزدل کی طرح روتے چلّاتے ہوئے اس میں داخل نہیں ہونا چاہتا۔ میں مسیح کی راستبازی کی پوشاک پہن کر اُس میں داخل ہونا چاہتا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ میں یسوع کو اُس کی قیامت کی قدرت کے ساتھ جانتا ہوں کہ جس دن وہ مجھے پکارے گا میں مُردوں میں سے نکل آؤں گا، جب وہ مجھے بلندی پر آنے کے لئے بلائے گا، جب خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا اور جو مسیح میں سو رہے ہیں وہ جی اُٹھیں گے۔ اگر میں زندہ ہوں گا تو میں ایک پل میں آنکھ جھپکنے میں تبدیل ہو جاؤں گا اور باقی سبھوں کے ساتھ ہوا میں خداوند کا استقبال کروں گا۔ نرسنگے کی آواز بلند اور صاف سنائی دیتی ہے۔ یہی آواز اُس کی آمد کے وقت ہوگی۔

157 اِس سے متعلق کوئی غیر یقینی آواز نہیں ہے۔ یوحنا کے لئے کوئی غیر یقینی چیز نہیں تھی جب اُس آواز نے کہا ''یہاں اوپر آ جا'' اور وہ اوپر چلا گیا۔ آمین۔

158 جب لعزر قبر میں مردہ پڑا تھا اور اُس کی روح چار دنوں سے کہیں سفر کر رہی تھی میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں پر تھی اور میں نہیں سمجھتا کہ ہم میں سے کوئی بھی یہ جانتا ہو۔ لیکن اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کہاں پر تھی۔ یسوع نے بس ایک بار اُس آدمی کو آواز دی جس کے بدن کو گوشت کے کیڑوں نے کھا لیا تھا اور اُس کی قبر سے بدبو آتی تھی۔ اُس نرسنگے کی سی صاف آواز نے کہا ''لعزر، نکل آ''۔ مردہ گلے سڑے آدمی نے خود کو جھٹکا اور چلتا ہوا قبر سے باہر آ گیا۔ بھائیو، کیا یہاں کوئی غیر یقینی بات تھی؟ اِس میں کوئی غیر یقینی چیز نہ تھی۔

159 آج رات بھی یہی صورتحال ہے جب ایک صاف آواز کہہ رہی ہے ''اے گنہگار توبہ کر تو میں تجھے ہمیشہ کی زندگی دوں گا''۔ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ یہ ایک بلاوا ہے۔ اِس میں کوئی غیر یقینی پہلو نہیں ہے۔ میں گواہ ہوں کہ یہ سچ ہے۔ اور بھی گواہ ہیں آج دنیا میں لاکھوں گواہ ہیں وہ گواہی دیتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ جب بائبل جو خدا کے الفاظ ہیں پیش کی جاتی ہے خدا کا ہر لفظ ایک نرسنگا ہے۔ کلام کی ہر آواز نرسنگا ہے انجیل نرسنگا ہے۔ اور جب یہ پھونکا جاتا ہے تو یہ سچائی ہوتی ہے۔ جب یہ کہتا ہے کہ یسوع مسیح کل، آج اور ابد تک یکساں ہے تو اس میں کوئی غیر یقینی بات نہیں ہے۔ وہ یکساں ہے۔

161 ''توبہ کرو اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے'' تو اس میں کوئی غیر یقینی بات نہیں۔

''جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر ایمان لاتا ہے؟'' اِس میں کوئی غیر یقینی بات نہیں۔ ''وہ زندہ رہے گا''۔ ''جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا''۔ اِس میں کوئی پہلو غیر یقینی نہیں ہے یہ ایک یقینی آواز ہے۔

اوہ، میں اِسے جانتا ہوں جب میں ایک کم عمر گنہگار تھا تو میں نے اپنے غریب آئرش دل کے اندر اِس آواز کو سنا تھا۔ یہ میرے لئے کس طرح ہو سکتی تھی؟ لیکن میں نے اِس یقینی آواز کا یقین کیا اِسے قبول کیا۔ میں گواہ ہوں کہ یہ سچ ہے۔ کسی دن خداوند پھر پکارے گا اور ہم دنیا میں سے نکل جائیں گے۔ اِس لئے کہ نرسنگے کے متعلق کوئی شبہ نہیں ہے۔ جی جناب۔ یہ کبھی بھی غیر یقینی آواز نہیں ہے۔

وہ آج بھی نرسنگا پھونک رہا ہے جب وہ ہمیں بلا رہا ہے جب وہ ہمیں کچھ کہتا ہے تو اُس کی یہی آواز ہوتی ہے۔

167 آیئے اب اُسی آیت پر واپس چلیں:

اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

168 ''تخت'' پر غور کیجئے وہ تخت پر بیٹھا تھا۔ اب وہ زمین پر چراغدانوں کے درمیان نہیں تھا۔ دلہن اٹھائی جا چکی تھی۔ اب وہ جلال میں اپنے تخت پر بیٹھا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں یہ دیکھ لیں یہ بات 5 باب

میں بھی آئے گی کہ یہ رحم کا تخت نہیں ہے۔اب یہ کسی طور رحم کا تخت نہیں تھا یہ عدالت کا تخت تھا۔ یہ فضل کا تخت نہیں ہے۔اب یہ عدالت کا تخت ہے کیونکہ اس میں سے آگ اور بجلیاں اور گرجیں نکلتی ہیں اب رحم کا وقت گزر چکا ہے کلیسیائی دَور ختم ہو چکا ہے۔''جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے'' اب یہ مزید رحم کا تخت نہیں ہے۔

169 آج رات اُس تخت پر خون دھرا ہے اور یہ ہر گنہگار کے لئے جو رحم کا طلب گار ہے رحم کا تخت ہے۔ لیکن اُس روز یہ رحم کا تخت نہیں ہوگا۔ یہ عدالت کا تخت ہوگا جس پر غضب ناک خدا بیٹھا ہوگا۔''اگر راستباز ہی مشکل سے نجات پائے گا تو گنہگار اور بے دین کا کیا ٹھکانا؟'' حتیٰ کہ جب وہ اپنے جلال کے بادلوں میں آئے گا تو پہاڑ بھی چھپنے کی جگہ تلاش کریں گے۔تب ہم کہاں قیام کریں گے؟

بیش قیمت ہے چشمہ وہ
برف سا کرتا ہے مجھ کو
اور کوئی بھی چشمہ نہیں
یسوع کا ہی خون ہے وہ

170 اوہ میرے عزیزو، یہ کیسا سبق ہے۔کوئی غیر یقینی آواز نہیں ہے۔اور اُس کا تخت:
اور تخت پر کوئی بیٹھا تھا۔(اب وہ زمین پر نہیں ہے)۔

اب یہاں ایک اَور بات بھی ہے۔ یہ ثبوت ہے کہ کلیسیا کو مصیبت کے دَور سے پہلے اُٹھا لیا جائے گا۔سمجھے کیوں؟ یسوع یہاں جلال میں اپنے تخت پر ہے اور کلیسیا جا چکی ہے اور پھر مصیبت کا دَور آئے گا۔میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ نوح کے زمانہ میں،نوح کشتی میں داخل ہو چکا تھا جبکہ بارش کا قطرہ بھی نہیں گرا تھا۔آگ نازل ہونے سے پہلے لوط سدوم سے نکل چکا تھا۔اور ایٹمی شراروں سے پہلے کلیسیا بھی جلال میں جا چکی ہوگی۔ یہ سچ ہے ایٹمی بموں سے پہلے یہ جا چکی ہوگی۔کوئی کہے گا''اس پہلی کے بارے کیا خیال ہے؟'' یہ غیر قوموں پر تھی مسیحیوں پر نہیں۔

174 اب غور کیجئے۔خدا نے زمین پر اپنا کام مکمل کر لیا ہے اور اپنی کلیسیا کو لے لیا ہے اور اب وہ عدالت کو بھیجتا ہے۔دنیا نے اُسے رد کر دیا اور وہ عدالت کو لاتا ہے۔وہ اور اُس کی کلیسیا جلال میں جا چکے ہیں۔

175 پتمس کے جزیرہ پر یوحنا کلیسیا کو مکاشفہ دینے والا تھا وہ کلیسیا کی تشبیہ ہے جو جلال میں اٹھائی

جائے گی۔اُسے کہا گیا ''یہاں اوپر آ جا''۔

آپ کہیں گے ''وہ کلیسیا کی نمائندگی کرتا تھا؟''

176 یوحنا ہر اُس شخص کی نمائندگی کرتا تھا جو اِس کلام کو سنتا ہے۔آمین۔یوحنا یسوع مسیح کے خون کی نمائندگی کر رہا تھا جو کلام کی گواہی ہے۔وہ روح القدس کے بپتسمہ کا گواہ تھا جس کی مسیح کے ساتھ شخصی رفاقت تھی۔وہ پوری کلیسیا کی نمائندگی کر رہا تھا یعنی ہر مرد یا عورت،لڑکے یا لڑکی کی جو کبھی بھی مسیح پر ایمان لایا اور اُسی طور پر اُسے قبول کیا اُسے کسی روز بلایا جائے گا کہ ''یہاں اوپر آ جا'' اور مصائب کے دَور سے پہلے اُسے اوپر اٹھا لیا جائے گا۔یاد رکھئے ابھی مصیبت کا دَور نہیں آیا۔ابھی عدالت کی تیاری کا وقت ہے۔یوحنا کو دکھایا جا رہا ہے کہ کلیسیائی دَور کے بعد کیا ہوگا۔سمجھے؟اس لئے کہ ایسے تھا۔

178 ایک بار پھر دوسری آیت پر غور کیجئے ''آسمان پر ایک تخت رکھا تھا اور تخت پر کوئی بیٹھا تھا''۔وہی روح جو زمین پر تھی اُس نے زمین کو چھوڑ دیا تھا اور جلال میں چلی گئی تھی اور اب تخت پر بیٹھی تھی۔وہی یسوع جو آج رات رحم کے ساتھ ہمارے ساتھ موجود ہے وہی جلال میں اوپر جا کر تخت پر بیٹھا تھا۔

اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے اور اُس
تخت کے گرد زمرّد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔

179 اب میں اِسے ختم کر رہا ہوں کیونکہ اور بھائیوں نے بھی کلام سنانا ہے۔میں غالباً صبح یہیں سے پھر شروع کروں گا۔پس ''زمرّد کی سی دھنک معلوم ہوتی تھی''۔اوہ،میرے عزیزو۔

تقریباً ہر جگہ ایسے لوگ ہیں

جن کے دل شعلہ زن ہیں (کیا یہ بات آپ کو پیاری نہیں لگتی؟)
آگ جو پنتی کوست کے دن اتری
اُسی نے اُن کو پاک وصاف کر دیا
اب وہ میرے دل میں جل رہی ہے
یسوع کے نام کو جلال ملے
میں اتنا خوش ہوں کہ میں اپنے آپ کو اُن میں سے ایک سمجھتا ہوں۔

180 یوحنا کو خداوند یسوع نے پکار کر بلایا تھا کیونکہ خدا نے اُس کے ساتھ وعدہ کر رکھا تھا کہ وہ ابن آدم کی

آمد کو دیکھے گا۔ پطرس، یعقوب، یوحنا اور دوسرے شاگرد موجود تھے جب یسوع نے اُن سے کہا تھا ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ نہ چکھیں گے جب تک ابن آدم کو آتا نہ دیکھ لیں''۔ اُس نے ''سب'' نہیں بلکہ ''بعض'' کہا تھا۔ اور اِس کے چند دن بعد وہ پہاڑ پر گئے اور مُردوں کے جی اٹھنے اور خداوند کی آمد کے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

181 موسیٰ سوئے ہوئے مقدّسین کی نمائندگی کرتا ہے جو مُردوں میں سے زندہ کئے گئے اور ایلیاہ تبدیل کر کے اٹھائے ہوئے مقدّسوں کی۔ لیکن یاد رکھئے کہ موسیٰ پہلے تھا اور ایلیاہ بعد میں۔ ایلیاہ کو آخری زمانے کا پیامبر ہونا تھا جو اپنے گروہ کے ساتھ زندہ حالت سے تبدیل کر کے آسمان پر اٹھایا جائے گا۔ موسیٰ مُردوں میں سے زندہ ہونے والے اور ایلیاہ اٹھائے ہوئے گروپ کے ساتھ آیا تھا۔ وہ وہاں بالکل درست نمائندگی کر رہے تھے۔

182 اور جب اُنہوں نے تھوڑی دیر یہ سب کچھ دیکھا تو پطرس نے کہا ''ہم یہاں تین مقدِس بنائیں۔ کچھ شریعت کے ماتحت ہو جائیں کچھ ایلیاہ کے ماتحت ہو جائیں اور کچھ یہ طریقہ اختیار کر لیں''۔

183 اور جب وہ یہ کہہ ہی رہا تھا تو ایک آواز نے کہا ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اِس کی سنو''۔ اور جب اُنہوں نے نگاہ کی تو یسوع کو اکیلے پایا۔ سب چیزیں اُس ایک میں اکٹھی ہو گئی تھیں۔ وہی نور، سچائی، راہ، دروازہ اور دھنک تھا۔

184 خداوند نے چاہا تو کل صبح ہم ایک عظیم سبق حاصل کریں گے۔ صبح ہم عدالت پر گفتگو کریں گے اور عقیق کا مطالعہ کر کے دیکھیں گے کہ یہ کس کی نمائندگی کرتا ہے اِس نے کون سا کردار ادا کیا ہے۔ ہم سنگِ یشب اور دیگر مختلف پتھروں کو دیکھیں گے۔ ہم حزقی ایل میں سے اور پیچھے پیدائش کی کتاب میں سے اور واپس مکاشفہ میں سے تلاش کر کے بائبل کے درمیان میں ان کو یکجا کر کے دیکھیں گے کہ یہ مختلف پتھر اور رنگ کس کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور پھر ہم اِسے واپس لا کر غور کریں گے کہ یہ سب درست ہے یا نہیں۔ سمجھے؟ ہم دیکھیں گے کہ یہ وہی رنگ اور وہی چیز ہے یا نہیں۔ اور یہ وہی روح القدس ہے وہی خدا ہے جو وہی نشان، وہی عجائب اور وہی کام کر رہا ہے جن کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔

185 اُس نے پطرس، یعقوب، یوحنا اور دیگر شاگردوں کو بتایا کہ تم میں سے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں''۔ پطرس نے یسوع سے پوچھا

''اِس شخص کا کیا ہوگا؟'' اُس نے کہا ''اِس آدمی کے ساتھ کیا واقع ہوگا؟'' یسوع نے کہا کہ اگر وہ میری آمد کو بھی دیکھ لے تو تجھے کیا؟ اور اُس نے یوحنا کو یہ دکھانے تک زندہ رکھا۔ جب تمام شاگرد فوت ہو چکے تھے تو یوحنا زندہ رکھا گیا تھا کہ خداوند کی آمد کو قدرت کے ساتھ دیکھے اُس نے اپنے وقت سے لے کر عدالت کے پورا ہونے اور ہزار سالہ بادشاہت کو شروع ہوتے دیکھا۔ یوحنا نے اِس کے ہر لمحہ کو دیکھا اور پھر ہزار سالہ دَور ختم ہو گیا اور ابدی بادشاہی کا دَور شروع ہو گیا۔ پس خدا اپنے کلام کی پاسداری کرتا ہے۔

188 ہم دوسری آیت پر نشان لگائیں گے۔ خداوند نے چاہا تو صبح ہم تیسری آیت سے شروع کریں گے۔ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں:

189 آج رات اِس گرجا گھر میں کتنے بھائی بہنیں یہ سمجھتے ہیں کہ کسی روز انہیں بلایا جائے گا آپ تیار ہیں یا نہیں؟ آپ تیار ہیں یا نہیں آپ کو خدا کے ساتھ ملاقات کے لئے بلایا جائے گا۔ وہ نرسنگا پھونکا جانے کو ہے اور جب وہ پھونک دیا جائے گا تو یا تو یہ آپ کو مجرم ٹھہرانے کے لیے ہوگا جہاں آپ دوبارہ زندہ نہیں رہ سکیں گے اور شاید کئی لاکھ سال تک عالمِ ارواح میں شیطان کے کسی گڑھے میں عذاب میں رہیں گے، یا آپ کو آسمان پر بلایا جائے گا کہ جلالی مقدّسین میں شامل ہو جائیں۔

190 جس طرح یقینی طور پر خدا نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ اپنے کلام کو پورا کیا، جیسے یقینی طور پر اُس نے عزیز شاگرد یوحنا عارف کے لئے کیا جیسے یقینی طور پر اُس نے کلیسیائی زمانوں کے لئے اپنے وعدہ کو قائم رکھا ایسے ہی یقینی طور پر اُس نے آخری دنوں کے لئے وعدہ کیا تھا کہ پچھلی بارش کو بھیجے گا اور وہی روح جو زمین پر ہوتے ہوئے مسیح کے اندر تھا واپس آئے گا۔ شام کے وقت روشنی ہوگی اور وہ وہی قدرت، وہی معجزات ، ہر وہ کام جو یسوع نے اپنے زمانہ میں کیا اُسے وہ اس آخری زمانہ میں اِس کھلے دروازہ سے پھر ظاہر کرے گا۔

191 اب یہ موجود ہے۔ اب روح القدس پوری طرح ہمارے ساتھ ہے یسوع مسیح کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔ یہ آپ کے آگے منادی کر رہا ہے یہ آپ کو سکھا رہا ہے یہ آپ کو غلط اور درست کا امتیاز دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ روح القدس خود انسانی لبوں سے بول رہا ہے انسانوں کے درمیان کام کر رہا ہے، رحم اور فضل دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

192 اگر آپ نے اُسے ابھی تک حاصل نہیں کیا، تو کیا آج نئے سال کی رات خدا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کر کہیں گے ''اے خدا، مجھے وہ قدرت عطا کر جو یوحنا عارف کے پاس تھی تا کہ جب مجھے بلایا جائے تو میں

تیرے سامنے یوحنا کی طرح ہی ظاہر ہو جاؤں''؟ اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ خدا آپ کو برکت دے۔'' مجھے بلاوے کا جواب دینے کے لئے تیار کر''۔

193 ہمارے آسمانی باپ، آج نئے سال کی رات ہے اور صرف دو گھنٹوں کے بعد نیا سال شروع ہو جائے گا۔ ہم نے اِس سال کے دوران جو کچھ کیا ہے وہی کیا ہے۔ بہت سے ایسے کام میں نے کئے ہیں اُن سے میں شرمندہ ہوں اور خداوند، اُن سے توبہ کرتا ہوں۔ اور میں نے بہت سے ایسے کام کئے ہیں جن کو بہت سے بھائی سمجھ نہیں سکے۔ خدمت کے میدان میں بہت سے بھائی نہیں سمجھ سکے کہ میں نے وہ کام کیوں کئے۔ لیکن اے باپ، میں نے اُن کو اس لئے کیا کہ مجھے اُن کے لئے راہنمائی ملی تھی۔ باپ، میری دعا ہے کہ اُس راہنمائی کی طرف سے مجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے۔ بلکہ خداوند، میری راہنمائی کرتا رہ تاکہ میں راہنمائی کے مطابق کام کرتا رہوں۔ اے خدا، میری مدد فرما کیونکہ میں خلوصِ دل سے تیری مرضی تلاش کرتا ہوں تاکہ میں دنیا کے لوگوں کو زندگی کی روٹی دینے کے لئے اُسے پورا کر سکوں (جیسا کہ بہت سال پہلے تو نے مجھے دکھایا تھا جب میں نے اِس گرجا کو چھوڑا)۔ میں نے روٹی کا ایک بہت بڑا پہاڑ دیکھا اور اِس زندگی کی روٹی کو کھانے کے لئے تمام روئے زمین پر سے سفید پوشاک پہنے ہوئے مقدّسین کو آتے دیکھا۔ اے خدا، لوگوں کو زندگی کی روٹی کھلانے میں مجھے کبھی ناکام نہ ہونے دے۔

195 اِن بھوکی روحوں کو برکت دے جنہوں نے ابھی ہاتھ بلند کئے ہیں۔ وہ کثرت کی زندگی کی تلاش میں ہیں۔ خداوند، میری دعا ہے کہ اِن میں سے ہر ایک روح القدس سے بھر جائے۔ اے خدا، یہ بخش دے۔ ان کو برکتیں دے۔ ہر جگہ ہمارے بھائیوں کی مدد فرما۔ ہمارے دیگر خادم بھائیوں کو برکت دے جو تھوڑی دیر کے بعد یہاں کلام سنائیں گے۔ اے باپ، ہماری دعا ہے کہ آج رات وہ ہمیں زندگی کی روٹی فراہم کریں جیسا کہ ہم تیری آواز کو توجہ اور تعظیم کے ساتھ سنیں گے۔ یہ بخش دے۔ ہمیں برکت دے۔ بخش دے کہ نئے سال کی صبح نئی امیدیں، نئے خیالات، نئے مکاشفات، نئی قدرت اور سب کچھ لے کر طلوع ہو۔ خداوند، تیرے وعدے اور تیری برکات ہمارے لئے نئی ہو جائیں۔ ہم اپنی دعاؤں کے ساتھ خود کو تیرے ہاتھوں میں دیتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔ بھائیو اور بہنو، آپ کا شکریہ۔ آپ کا شکریہ۔ خداوند کی تعریف ہو۔ ہاں۔ آمین۔ بھائی بیلر یہاں آ گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆